



JULY 2013

طبعة اولیٰ مرتبہ ۱۳۵

Regd. # SC-1177

مترجم

سِرِّ اسْتِغْفَارَات

مُتِمَّةٌ

الِاسْتِغْفَارَاتِ الْمُسْقُوتَةِ مِنَ النَّارِ

ما خود را

کتاب ادعیه الموحی العبرہ

مترجم
عبد القیوم الدین خٹکی (مستوفی و مولف)

تصحیح

شیخ الحدیث خٹکی محمد احمد خٹکی مدظلہ العالی

پیشکش و اشاعت اسلامک سنٹر پاکستان

نور مسجد کاغذی بازار ان سرائی ۷۴۰۰۰

Ph : 021-32439799 Website : www.ishaateislam.net

ستر استغفارات

مستفی بہ

الإِسْتِغْفَارَاتُ الْمُنْقِذَةُ مِنَ النَّارِ

ملخوذاز

کتاب ادعية الحج و العمرة

تالیف

علامہ قطب الدین حنفی علیہ الرحمہ

تصحیح اعراب

شیخ الحدیث مفتی محمد احمد نعیمی مدظلہ

فاشر

جمعیت اشاعت اہلسنت (پاکستان)

نور مسجد، کانڈی بازار، بیٹھار، کراچی فون: 32439799

نام کتاب :

ستر استغفارات

تصنیف :

علامہ قطب الدین حنفی علیہ الرحمہ

من اشاعت :

رجب المرجب ۱۴۳۱ھ / جولائی ۲۰۱۰ء

تعداد اشاعت :

3000

ناشر :

جمعیت اشاعت اہلسنت (پاکستان)

نور مسجد، کانڈی بازار، بیٹھار، کراچی فون: 32439799

خوشخبری: یہ رسالہ website: www.ishaateislam.net

پر موجود ہے۔

پیش لفظ



الْإِسْتِغْفَارَاتُ الْمُنْقِذَةُ مِنَ النَّارِ

علامہ قطب الدین حنفی علیہ الرحمہ نے استغفار کے ان صیغوں کو اپنے رسالہ ”أدعية الحج والعمرة“ میں فصل فی دخول مكة کے بعد والی فصل میں نقل کیا ہے اور لکھتے ہیں کہ جب ساتویں ذوالحجہ کی رات ہو تو ”الْبِسْتَغْفَارَاتُ الْمُنْقِذَةُ مِنَ النَّارِ“ کا ورد کرے جو حضرت امام حسن بصری کی طرف منسوب ہیں اللہ تعالیٰ کے خالص اولیاء اور اس کے صالحین بندوں میں سے وہ شخص ان استغفارات پر ہمیشگی کرے گا اللہ تعالیٰ کی سعادت جس سے موافقت کرے گی اور میرے والد شیخ علاؤ الدین (احمد رحمۃ اللہ علیہ) ان کے ورد پر ہمیشگی فرمایا کرتے تھے اور میں ان استغفارات کو ان سے وہ اپنے استاد حافظ الدین شمس المملۃ والدین محمد بن عبد الرحمن سخاوی رحمہ اللہ سے وہ شیخ زاہد صوفی ابو العباس احمد بن محمد عقبی سے اور خیرۃ الصالحہ بقیۃ السلف اُمّ محمد زینب بنت عبد اللہ عربانی سے، پہلے (یعنی ابو العباس) نے کہا خبر دی مجھے شیخ صالحہ اُمّ عیسیٰ مریم بنت احمد بن محمد ابراہیم اذری حنفی نے، دوسری (یعنی اُمّ محمد) نے کہا کہ خبر دی ہمیں شہاب احمد بن نجم ایوب بن ابراہیم قرافی نے جو ابن المنفر (کے نام سے) مشہور ہیں اور صالح تھے، دونوں ابوالحسن علی بن ابی بکر الوالی الصوفی سے، دوسرے نے سماعت کی اور تصریح کرتے ہوئے کہا خبر دی ہمیں ابو القاسم عبد الرحمن بن مکی الطرابلسی الصوفی نے، دونوں نے کہا خبر دی ہمیں ابو الطاہر احمد بن محمد السلفی الصوفی نے، وہ کہتے ہیں خبر دی ہمیں ابو عبد اللہ احمد بن علی الاخوانی الصوفی نے اصہبان میں، وہ کہتے ہیں خبر دی ہمیں ابوالحسن علی بن شجاع بن محمد الشیبانی المصقلی نے مذکر میں، وہ کہتے ہیں خبر دی ہمیں ابو علی احمد بن عثمان الزیدی الصوفی نے وہ روایت کرتے ہیں حضرت جنید بغدادی وہ حضرت سری سقطی سے، وہ حضرت معروف کرخی سے وہ فرماتے ہیں خبر دی ہمیں سعید بن عبد العزیز العابد نے وہ روایت کرتے ہیں حضرت امام حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے آپ نے فرمایا میں تمنا کیا کرتا تھا میں بھی اپنی زندگی میں اللہ تعالیٰ کے

ولیوں یا دوستوں میں سے کسی کو دیکھوں تو اُن سے بیداری یا خواب میں اپنی حاجت کا سوال کروں یہاں تک کہ ایک سال میں زوال کے وقت عرفات میں کھڑا تھا، اچانک (میں نے) اس پہلو کے درخت کے پاس جو وادی نعمان کے برابر ہے جبل وادی الصخرات کی طرف سے آٹھ حضرات کو دیکھا پس مجھے یقین ہو گیا کہ یہ بزرگ ہیں تو میں نے اُن کا قصد کیا اور ان حضرات کو سلام کیا تو انھوں نے اچھے انداز میں میرے سلام کا جواب دیا، دیکھتا ہوں کہ اُن میں سے ایک شیخ کبیر (بڑے بزرگ ہیں) کہ جن کے چہرے کو اللہ تعالیٰ نے ایسا متور کیا ہے کہ اُن کا نور آسمان کے کناروں تک بلند ہو رہا ہے تو میں اُن حضرات کے ساتھ بیٹھ گیا چونکہ میں نے ان میں وقار اور سکینہ کا مشاہدہ کیا تھا اس لئے اُن کے سامنے اپنے آپ کو چھوٹا سمجھا، اُن میں سے ایک نے کھڑے ہو کر اذان و اقامت کہی اور شیخ آگے بڑھے اور انہیں نماز پڑھائی تو میں نے بھی ان کے ساتھ نماز ادا کی، اور میں نے ان کے ہاتھوں کے سرے نامہ اعمال میں اس کی مثل نماز نہ لکھی گئی اور نہ لکھی جائے گی پھر نماز کے بعد وہ سب نے اپنے اپنے کام شروع کر دیے اور الحمد للہ حمد اُکثراً کہا میں نے اس کے سوا کچھ نہ سنا، اور مجھے خوف ہو کہ میں ان کے پاس سے غائب نہ ہو جائیں تو وہ بزرگ جو مجھ سے قریب تر تھے اُن سے عرض کی کہ آپ کو اُس ذات کی قسم جس نے آپ کو چننا یا برگزیدہ بنایا آپ نے یہ درجہ اور اہمیت کیسے پائی؟ اس پر اُن کا چہرہ متغیر ہو گیا اور مجھے گھور کر دیکھا تو اُن سے (بڑے) شیخ نے فرمایا اللہ تعالیٰ جسے ہدایت عطا فرماتا ہے وہی ہدایت یافتہ ہوتا ہے، آپ ان کی رہنمائی کریں اللہ آپ پر رحم فرمائے، اس پر (اُس نے) فرمایا (جس سے میں نے سوال کیا تھا) کہ میں تین راتوں میں ”اَلْبِسْتُ غُفَارَاتُ الْمُنْقِذَةِ مِنَ النَّارِ“ آتش جہنم سے بچانے والی استغفارات پڑھتا تھا تو میں نے عرض کیا وہ استغفارات کیا ہیں؟ اور وہ تین راتیں کون سی ہیں؟ تو فرمایا ساتویں ذالحجہ کی رات، نویں ذالحجہ اور دسویں ذالحجہ کی رات، اور اگر ان استغفارات کو پڑھنے والا جانتا کہ وہ کیا پڑھ رہا ہے اور کس چیز سے تلفظ کر رہا ہے تو اللہ تعالیٰ کے ذمہ کرم پر یہ حق ہو گا کہ وہ اس شخص کو بڑی گھبراہٹ والے دن (یعنی قیامت کے

دن امن عطا فرمائے اور اُسے اپنی رحمت و ولایت سے خاص فرمائے، تو میں نے عرض کیا وہ استغفار مجھے سکھائیے اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے تو انھوں نے فرمایا کہ وہ استغفارات یہ ہیں۔ (أدعية السحج والعمرة للقطب الحنفی مع إرشاد الساری إلی مناسک الملا علی القاری، فصل بعد فصل فی دخول مكة، ص ۶۱۱، ۶۱۲ مطبوعة: دار الكتب العلمية، بیروت، الطبعة الأولى ۱۴۱۹ھ، ۱۹۹۸م، وص ۵۵ مطبوعة: إدارة القرآن العلوم الإسلامية، کراتشی)

علامہ قطب الدین حنفی

علامہ قطب الدین محمد بن علاء الدین احمد بن قاضی خان محمود انہروالی الہندی ثم المکی الحنفی کے والد ہندوستان کے علاقے نہروالہ کے تھے اس وجہ سے آپ کو نہروالی کہا جاتا ہے جبکہ کشف الظنون، ایضاح المکتون، ہدیۃ العارفین کے مؤسسۃ التاریخ العربی کے مطبوعہ نسخے میں اور عمر رضا کحالیہ کی کتاب ”مُعْجَمُ الْمُؤَلِّفِین“ میں نہروانی مذکور ہے جو کہ درست نہیں کیونکہ خیر الدین زرکلی نے ”الأعلام“ میں اور ڈاکٹر زبیر احمد نے اپنی تالیف ”عربی ادبیات میں پاک و ہند کا حصہ“ میں اور ”موسوعة العربية العالمية“ کے مؤلفین نے اپنے ”موسوعة“ میں اور ڈاکٹر حسام الدین بن محمد صالح فرفور نے اپنی تحقیق میں نہروالی لکھا ہے۔ اور پھر جن لوگوں نے آپ کو نہروانی لکھا اُن میں سے کئی نے ساتھ ہی ہندی بھی لکھا ہے جو اس بات کی بین دلیل ہے کہ وہ علاقہ جس کی طرف علامہ قطب الدین حنفی کی نسبت ہے وہ ہندوستان میں ہی ہے اور ہندوستان میں نہروان نام کا کوئی علاقہ میرے علم میں نہیں ہے جب کہ ”نہروالہ“ ہندوستان کا مشہور علاقہ ہے لہذا ”نہروالی“ ہی درست ہے نہ کہ ”نہروانی“۔ اسی طرح مترجمین میں سے بعض نے آپ کے دادا کا نام ذکر نہیں کیا اور بعض نے ذکر کیا ہے تو اُن میں سے کچھ نے تو دادا کا نام محمد لکھا جیسا کہ ڈاکٹر حسام الدین فرفور نے ”بدر الطالع“ اور ”الأعلام“ کے حوالے سے اور کچھ نے قاضی خان محمود خان لکھا جیسا کہ ڈاکٹر زبیر احمد نے ”عربی ادبیات میں پاک و ہند کا حصہ“ میں۔

آپ کے والد اپنے وطن ”نہروالہ“ (ہند) سے ہجرت کر کے حجاز مقدس تشریف لے گئے تھے اور مکہ مکرمہ میں سکونت اختیار کر لی تھی اور یہیں علامہ قطب الدین پیدا ہوئے اسی وجہ سے آپ کی کہلائے اور مترجمین کے آپ کو الہندی ثم المکی لکھنے کا یہی مطلب ہے اور مؤرخ اسماعیل پاشا نے ”ایضاح المکتون“ (۹/۳) میں آپ کو القادری الخرقانی بھی لکھا ہے، قادری و خرقانی سے ظاہر مراد سلسلہ طریقت ہے کیونکہ انہوں نے آپ کو انہروانی المکی پہلے لکھا جو دونوں آپ کے اصل وطن اور وطن پیدائش کی خبر دیتے ہیں اس کے بعد القادری، الخرقانی، الحنفی لکھا ان میں سے پہلے دو یعنی قادری و خرقانی سلسلہ طریقت اور آخری لفظ یعنی حنفی آپ کے مذہب کی خبر دیتے ہیں، آپ ۹۱۷ھ بمطابق ۱۵۱۱ء میں پیدا ہوئے جیسا کہ ”مُعْجَمُ الْمُؤَلِّفِین“ ”عربی ادبیات میں پاک و ہند کا حصہ“ اور ”الموسوعة العربية العالمية“ میں بغیر کسی اختلاف کے یہی سال مذکور ہے جبکہ زرکلی اور دیگر نے پیدائش کا سال ذکر نہیں کیا۔

علامہ قطب الدین حنفی مکہ معظمہ میں تعلیم مکمل کرنے کے بعد ۹۴۳ھ میں بغرض تعلیم نابہ مصر کے جلال الدین نے سربراہ آوردہ علماء سے تحصیل علم کیا اور اپنی قابلیت کی وجہ سے مشہور ہوئے کچھ عرصہ بعد وہ مکہ کے دینی مدرسہ میں درس دینے لگے اور آپ مسجد الحرام میں بھی تدریس کا درس دیتے رہے پھر مکہ مکرمہ کے مفتی مقرر ہوئے۔

علامہ قطب الدین حنفی کی وفات میں اختلاف ہے اسی وجہ سے ”الموسوعة العربية العالمية“ کے مؤلفین نے آپ کی وفات کا سال ذکر نہیں کیا اور خیر الدین زرکلی ”الأعلام“ میں اور ڈاکٹر حسام الدین بن محمد صالح فرفور نے اپنی تحقیق میں لکھا کہ آپ ۹۸۸ھ میں فوت ہوئے جبکہ عمر رضا کحالیہ نے ”مُعْجَمُ الْمُؤَلِّفِین“ میں آپ کی وفات ۹۹۰ھ بمطابق ۱۵۸۳ء اور ڈاکٹر زبیر احمد نے ”عربی ادبیات میں پاک و ہند کا حصہ“ میں سال وفات ۹۹۰ھ بمطابق ۱۵۸۲ء میں لکھا ہے۔ اور ”کشف الظنون“ میں مصنف کی تصنیف ”کنز الأسماء“ (۱۵۱۳/۲) ”البرق الیمانی“ (۲۳۹/۱) اور

”الأعلام“ (۱۲۶/۱) کے تحت سال وفات ۹۸۸ھ اور ”طبقات الحنفیة“ (۱۰۹۸/۲) کے تحت ۹۹۰ھ اور ”مناسک قطب الدین“ (۱۸۳۲/۲) کے تحت ۹۹۱ھ درج ہے۔

آپ مؤرخ، مفسر، عالم بالعربیہ اور شاعر تھے اور آپ کے تصانیف مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ الاعلام بالاعلام بیت اللہ الحرام

علامہ قطب الدین کی یہ تصنیف مکہ معظمہ کی مکمل تاریخ ہے جو ایک مقدمہ دس، ابواب اور ایک ضمیمہ پر مشتمل ہے مقدمہ میں مصنف نے اپنے کتاب کے مآخذ کی فہرست بھی درج کی ہے اور لکھا ہے مکہ مکرمہ کے قدیم ترین مؤرخ علامہ ابو الولید محمد بن عبد الکریم الازرقی ہیں۔ مندرجہ ذیل فہرست ابواب سے اس کتاب کی قدر و قیمت کا اندازہ ہو سکتا ہے۔

باب اول۔ مکہ اور کعبہ کا جغرافیائی بیان

باب دوم۔ کعبہ کی بنا اور تعمیر

باب سوم۔ عہد جاہلیت اور اسلام میں مسجد الحرام کی کیفیت

باب چہارم۔ عباسیوں کے عہد میں مسجد الحرام میں کیا اضافہ کیا گیا؟

باب پنجم۔ منصور کے عہد سے شروع ہو کر اس کے بیٹے مہدی کے عہد میں مکمل ہونے

والی تعمیر کے بعد آئندہ عباسیوں کے عہد میں ہونے والے دواہم اضافوں کا خصوصی بیان

باب ششم۔ جبرائیل کے عہد میں مسجد کی مرمت

باب ہفتم۔ مسجد الحرام عہد عثمانیہ میں

باب ہشتم۔ مسجد الحرام سلیم اول کے عہد حکومت میں

باب نہم۔ مسجد الحرام سلیم دوم کے عہد حکومت میں

باب دہم۔ مسجد الحرام سلطان مراد کے عہد میں

ضمیمہ۔ مکہ میں مقدس مقامات کا بیان

کعبہ کی تاریخ کو پوری طرح واضح کرنے کیلئے مصنف نے عہد رسالت سے لیکر خود

اپنے زمانے تک مسلمانوں کی پوری تاریخ کا ایک سرسری خاکہ بھی پیش کیا ہے مغربی علماء

نے اس کتاب کی اہمیت کو بخوبی محسوس کیا اور اس نوعیت کی دوسری کتابوں کے ساتھ اس کو بھی ووٹن فلڈ نے مرتب کیا۔

اور ڈاکٹر زبید احمد نے لکھا کہ اس کتاب کے مخطوطات، برلن، ۶-۲۰۶۵۔ گوٹھ، ۹-۱۷۰۸۔ پیرس، ۲۲-۱۰۳۷۔ برٹش میوزیم، ۷-۳۲۶۔ بانگی پورہ، ۱۰۸۸ میں ہیں اور دوسرے مخطوطات کے لئے بروکلین، ۳۸۲/۲ ملاحظہ ہو۔

۲۔ تاریخ المدینہ:

اس کتاب کا ذکر زیر نظر کتب تراجم میں نظر نہیں آیا اور یہ کتاب تقریباً ۱۴۱۶ھ مطابق ۱۹۹۵ء میں مکتبہ الثقافیہ الدینیہ نے شائع کی اور یہ عظیم القدر کتاب جمعیت اشاعت اہلسنت (پاکستان) کے کتب خانہ میں موجود ہے اور اسے میں نے چند سال قبل مدینہ طیبہ کے ایک کتب خانہ سے حاصل کیا تھا، محقق نے ذکر کیا کہ اس کا مخطوط معہد مخطوطات العربیہ قہرہ (تحت رقم: ۹۶۵) میں موجود ہے جس کے ۱۳۳ اوراق ہیں اور یہ کتاب دو حصوں پر مشتمل ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

۱۔ مدینہ طیبہ کے پہلے رہائشی کے بیان میں

۲۔ مدینہ منورہ کی فتح اور اس کی طرف نبی ﷺ اور آپ کے اصحاب کی ہجرت کے بیان میں

۳۔ حرمیت مدینہ کا بیان

۴۔ وادیوں کا بیان

۵۔ بنو نضیر کی جلا وطنی کے بیان میں

۶۔ مسجد رسول ﷺ کی تعمیر کی ابتداء کا ذکر

۷۔ اُن مساجد کا ذکر جن میں نبی ﷺ نے نماز ادا فرمائی

۸۔ رسول اللہ ﷺ کے وصال باکمال کا ذکر

۹۔ نبی ﷺ کی زیارت کے حکم اور اس کی فضیلت کے بیان میں

۱۰۔ نبی ﷺ کی زیارت کے حکم اور اس کی فضیلت کے بیان میں

علامہ قطب الدین کی تحریر کے بارے میں ڈاکٹر زبید احمد نے لکھا ہے کہ سر ڈینی سن نے ایک جگہ مصنف کے بارے میں یہ خیال ظاہر کیا ہے اگرچہ وہ اصلاً ہندی، ایرانی تھے اور ان کے اجداد تیرہویں صدی (عیسوی) میں تاتاری حملہ کے زمانے میں ایران سے ہندوستان آئے تھے مگر ان کی مادری زبان عربی تھی ہندوستان آنے کے کچھ عرصہ بعد انہوں نے فارسی سیکھی تھی، ان حالات کی وجہ سے علامہ قطب الدین حنفی کی تصنیف میں دو خصوصیات نمایاں ہیں ایک تو اس کی زبان کا اسلوب جس سے بعض جگہ بے احتیاطی کے باوجود صاف ظاہر ہوتا ہے کہ یہ مکہ میں پیدا ہونے والے اور پرورش پانے والے شخص کی عربی ہے اور دوسرے ہندی اور فارسی ناموں کا صحیح تلفظ، کیونکہ بدیسی ہونے کی وجہ سے مصنف نے اس بات کا بہت خیال رکھا ہے کہ سب نام بالکل صحیح اور واضح طور پر لکھے جائیں۔ (عربی ادبیات میں پاک و ہند کا حصہ ص ۸۰، انتصر فیسیر)

علامہ قطب الدین حنفی کی کتب کو ہمیشہ علماء کرام نے قدر کی نگاہ سے دیکھا ہے اور ان کی تحریر کو مستند گردانتے ہوئے ان سے نقل کیا ہے جیسا کہ علامہ مخدوم محمد ہاشم ٹھٹھوی سندھی حنفی (متوفی ۱۱۷۷ھ) کی کئی تصانیف خصوصاً ”حیاء القلوب فی زیارة المحبوب“ میں دیکھا گیا ہے اسی طرح علامہ اسماعیل بن عبدالغنی النابلسی الحنفی (متوفی ۱۰۷۰ھ) نے ”الإحکام شرح در الحکام فی شرح غرر الأحکام“ (کتاب الصلاة، باب الجمعة، ۱/ ۴۷۵ ب) میں، علامہ سید محمد امین ابن عابدین شامی (متوفی ۱۲۵۲ھ) نے ”الدر المختار“ پر اپنے حاشیہ (کتاب الصلاة، باب الجمعة) میں، اسی طرح دیگر علماء اسلام نے بھی اور مغرب میں بھی علامہ قطب الدین حنفی کی تصانیف کی بہت قدر لی گئی ہے۔

۳۔ البرق الیمانی فی الفتح العثماني:

یہ کتاب دسویں صدی ہجری کے آغاز سے ۹۷۸ھ تک یمن میں ہونے والے واقعات کی تاریخ ہے جو تین ابواب اور خاتمہ پر مشتمل ہے پہلا باب ۳۳ فصلوں میں منقسم

ہے جس میں دسویں صدی ہجری کے آغاز سے لے کر عثمانی ترکوں کی فتح یمن تک یمنی بادشاہوں کی تاریخ قلم بند کی گئی ہے۔ دوسرے باب میں ۷۳ فصلیں ہیں۔ اس میں یمن پر ترکوں کے قبضے سے لے کر سلطان سلیمان کے عہد حکومت تک کی تاریخ بیان کی گئی ہے۔ تیسرے باب میں ۱۰ فصلیں ہیں اور اس میں سلطان سلیم کے عہد حکومت میں پیش آنے والے واقعات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ خاتمہ ۴ فصلوں پر مشتمل ہے جس میں سنان پاشا کی مصر کو واپسی اور اس کے فتوحات تیونس و گولیتا کا حال بیان کیا گیا ہے۔ حاجی خلیفہ نے ”کشف الظنون“ میں لکھا ہے کہ مصنف نے یہ کتاب وزیر سنان پاشا کے لئے لکھی۔

۴۔ الفوائد السنیة فی الرحلة المدينة والرومية:

اس کتاب کا ذکر ”الموسوعة العربية العالمية“ میں ہے اور وہاں مذکور ہے کہ یہ کتاب جغرافیہ میں ہے جیسا کہ نام سے بھی یہی ظاہر ہے۔

۵۔ ایضاح الإنسان و الزمن فی الاحسان الواصل

للحرر من الیمن، بمولنا الوزير العدل الباشا حسن
ایضاح المکنون“ میں اسے علامہ قطب الدین حنفی کی تصنیف بتایا ہے اور لکھا ہے کہ مصنف ربیع الاول ۱۰۰۵ھ میں اس تالیف سے فارغ ہوئے اور یہ ۱۰۰۵ھ میں اس تصنیف سے فراغت والی بات محل نظر ہے۔

۶۔ التمثیل المحاضرة فی الأبیات المفردة النادرة:

اس تصنیف کا ذکر ڈاکٹر زبید احمد نے اپنی کتاب ”عربی ادبیات میں پاک و ہند کا حصہ“ کے دوسرے باب کی نویں فصل علم البیان میں کیا ہے جبکہ اسی کتاب کے حاشیہ میں ہے کہ بروکلن نے اس کتاب کا نام ”تمثال الأمثال الثائرة فی الأبیات الفریاة النادرة“ بھی لکھا ہے بحوالہ بروکلن ۳۸۲/۲

فصل۔ سواری سے اُترنے کے ذکر میں

فصل۔ ان تمام ماثورہ دعاؤں کے ذکر میں جو اوقاتِ خاصہ اور احوالِ معینہ سے متعلق ہیں جیسے خوف کے وقت کی دعا، کرب و ہم و غم کے وقت کی دعا۔

فصل۔ ان جلیل المقدار دعاؤں کے ذکر میں کہ جن میں آثار وارد ہیں

فصل۔ احرام کے بیان میں

فصل۔ مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کے بیان میں

فصل۔ اس میں ذالْحجَّہ کی ساتویں رات پڑھی جانے والی استغفارات کا ذکر ہے جو

”الْإِسْتِغْفَارَاتُ الْمُنْقِذَةُ مِنَ النَّارِ“ کے نام سے معروف ہیں اور امام حسن بصری علیہ الرحمہ کی طرف منسوب ہیں۔

فصل۔ اس فصل میں مکہ سے منیٰ روانگی کا ذکر ہے

فصل۔ عرفات کی طرف روانگی کا ذکر

فصل۔ اس فصل میں مسجد ابراہیم علیہ السلام یعنی مسجدِ نمرہ میں نماز اور خطبہ کا ذکر ہے

فصل۔ عرفات میں نبی ﷺ کی جائے وقوف کا بیان

فصل۔ عرفات میں دعاؤں کے بیان میں

فصل۔ اس میں جمعہ کے روز حج کی فضیلت کا بیان ہے

فصل۔ اس میں عرفات سے مزدلفہ میں روانگی کا ذکر ہے

فصل۔ اس میں مزدلفہ میں داخل ہونے کا ذکر ہے

فصل۔ اس میں مزدلفہ سے منیٰ واپسی کا ذکر ہے

فصل۔ اس میں منیٰ پہنچنے کا ذکر ہے

فصل۔ طوافِ زیارت اور اس کے بعد کی دعاؤں کا ذکر

فصل۔ منیٰ سے مکہ مکرمہ لوٹنے کا بیان

فصل۔ طوافِ صدر کا بیان

خاتمہ۔ صلاۃ التَّسْبِيح کا بیان

اور ”الْإِسْتِغْفَارَاتُ الْمُنْقِذَةُ مِنَ النَّارِ“ (آتشِ جہنم سے بچانے والے استغفارات) کے نام سے استغفار کے یہ صیغے بھی مصنف علیہ الرحمہ کے اس رسالہ سے لئے گئے ہیں۔

دیکھئے:

۱۔ کشفُ الظُّنُونِ، للمؤرخ مصطفى بن عبد الله الشهير بحاجي خليفه، ۱۲۶/۱،

۱/۲۳۹، ۲/۲۴۰، ۲/۱۰۹۸، ۲/۱۰۱۳، ۲/۱۸۳۲، مؤسسة التاريخ العربي

۲۔ إيضاحُ المَكْنُونِ في المَذِيلِ على كشفِ الظُّنُونِ، للمؤرخ إسماعيل باشا بن

محمد أمين البغدادي، ۹/۳، مؤسسة التاريخ العربي

۳۔ هدية العارفين اسماء المؤلفين و آثار المصنفين لإسماعيل باشا البغدادي،

۲/۶، مؤسسة التاريخ العربي

۴۔ معجمُ المصنفين لعمر رضا كحاله ۱۷/۹، دار احياء التراث العربي

۵۔ المدخلُ المطالعُ للشوكاني، ۵۷/۲، دار المعرفة، بيروت

۶۔ لا إله إلا الله على ۲۰۰/۵، دار العلم للملايين ۲۰۰۵ م

۷۔ الموسوعة العربية العالمية، ۵۴۶/۲۵، مؤسسة أعمال الموسوعة بيروت

۸۔ التوزيع الطبع الثانية ۱۹۹۹، ۵۱۴۱۹

۹۔ التحقيق والتعليق، للدكتور حسام الدين علي حاشية ابن عابدين، ۸۸/۵، دار

الثقافة و التراث، دمشق

عربی ادبیات میں پاک و ہند کا حصہ، مصنفہ ڈاکٹر زبید احمد، مترجم

شاہد حسن رزاقی باب اول، فصل نہم ص ۷۷ تا ۱۸۰، باب دوم فصل ہشتم

تاریخ سوانح اور جغرافیہ ص ۳۸۹، ۳۹۰، باب دوم فصل نہم علم اللسان ص

۳۹۸، ۳۹۹، مطبوعہ: إدارة ثقافت اسلامیہ، لاہور، طبع سوم ۱۹۹۱ء

امام حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اسم گرامی حسن بن ابوالحسن یسار بصری اور کنیت ابوسعید ہے۔ والدہ کا نام خیرہ تھا جو اُمّ المؤمنین حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی آزاد کردہ باندی تھیں۔ ابن سعد نے لکھا کہ ”امام حسن بصری خلافت فاروقی کے آخری دو سالوں میں پیدا ہوئے اور وادی القریٰ میں پروان چڑھے۔ آپ بڑے فصیح و بلیغ عابد وزاہد اور یکتائے روزگار خطیب تھے۔ سامعین ان کے وعظ سے بے حد متاثر ہوتے تھے۔ آپ نے حضرت علی وابن عمرو انس اور کثیر صحابہ و تابعین رضی اللہ عنہم اجمعین سے حدیثیں روایت کیں۔“

زہد و تقویٰ اور بہترین مقرر ہونے کے ساتھ ساتھ آپ قرآن و حدیث کے جید فاضل اور احکام حلال و حرام میں اعلیٰ پایہ کی بصیرت رکھتے تھے۔ علمائے سلف کے چند اقوال ملاحظہ ہوں:

- ۱۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: ”دینی مسائل امام حسن بصری سے پوچھا کیجئے انہیں وہ مسائل یاد ہیں اور ہم بھول گئے۔“
- ۲۔ سلیمان التیمی فرماتے ہیں: ”امام حسن بصری اہل بصرہ کے اساتذہ ہیں۔“
- ۳۔ قتادہ کا قول ہے: ”میں جس فقیہ کی صحبت میں بیٹھا امام حسن بصری کو اس سے بڑھ کر پایا۔“
- ۴۔ بکر المزنی فرماتے ہیں: ”جو شخص دورِ حاضر کے منفرد عالم کو دیکھنا چاہے وہ حسن بصری کو دیکھ لے۔ ہم نے اُن سے بڑھ کر عالم نہیں دیکھا۔“
- ۵۔ ابو جعفر الباقر کے یہاں جب امام حسن بصری کا ذکر آتا تو فرماتے: ”اُن کا کلام انبیاء کے کلام سے ملتا جلتا ہے۔“
- ۶۔ ابن سعد کہتے ہیں: ”امام حسن بصری عظیم عالم بلند پایہ فقیہ نہایت ثقہ بڑے عابد وزاہد درجہ فصیح و بلیغ اور حسین و جمیل تھے۔“

اصحاب صحاح ستہ نے حسن بصری سے روایت کی ہے۔ آپ نے عمر اٹھاسی سال ۱۱۰ھ میں وفات پائی (تہذیب التہذیب ۵۴۱ تا ۵۴۵، مطبوعہ: دارالمعرفة، بیروت، الطبعة الأولى ۱۴۱۷ھ۔ ۱۹۹۶م)

فقط

احقر محمد عطاء اللہ نعیمی غفرلہ

خادم دارالحدیث و دارالافتاء جامعۃ النور،

جمعیت اشاعت اہلسنت (پاکستان)



پہلی منزل استغفار بروز جمعہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

①..... اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ قَوِّیْ عَلَیْهِ بَدَنِیْ بِعَافِیَّتِكَ وَنَالَتُهُ قُدْرَتِیْ بِفَضْلِ نِعْمَتِكَ وَانْبَسَطَتْ اِلَیْهِ یَدِیْ بِسِعَةِ رِزْقِكَ وَاحْتَجَبْتُ عَنِ النَّاسِ بِسِتْرِكَ وَاتَّكَلْتُ فِیْهِ عِنْدَ خَوْفِیْ مِنْكَ عَلٰی اَمَانِكَ وَوَقَّعْتُ مِنْ سَطَوَتِكَ عَلٰی فِیْهِ بِحِلْمِكَ وَعَوَّلْتُ فِیْهِ عَلٰی کَرَمِ وَجْهِكَ وَعَفْوِكَ فَصَلِّ یَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

②..... اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ یَّدْعُوْا اِلَیْ غَضَبِكَ اَوْ یُدِیْنِیْ مِنْ سَخَطِكَ اَوْ یَمِیْلُ بَیْ اِلَیْ مَا نَهَیْتَنِیْ عَنْهُ اَوْ یُبَاعِدُنِیْ عَمَّا دَعَوْتَنِیْ اِلَیْهِ۔

فَصَلِّ یَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی

پہلی منزل

(۱) اے اللہ! میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ کی جس پر میرے بدن نے قدرت پائی تیری عافیت سے اور اس گناہ کو پایا میری طاقت نے تیری نعمت کی فراوانی سے اور اس گناہ کی طرف میرا ہاتھ پھیلا تیرے رزق کی وسعت سے اور میں لاگوں سے چھپا رہا تیری پردہ پوشی سے اور اس گناہ میں میں نے تیری امان پر بھروسہ کیا ہے آپ نے خوف کے وقت اور میں نے اعتماد کیا تیری مجھ پر گرفت ہونے سے میرے علم پر اور میں نے کسی ذات مقدس کے کرم اور درگزر پر بھروسہ کیا۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما لے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۲) اے اللہ! میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ کی جو تیرے غضب کی طرف بلائے یا تیری ناراضگی سے قریب کرے یا وہ مجھ کو اس بات کی طرف مائل کر دے جس سے تو منع فرمایا یا وہ اس سے دور کر دے جس کی طرف تو نے بلایا ہے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر

اَلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ۔

③ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ اَسْلَمْتُ اِلَیْهِ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ بِغَوَايَتِیْ اَوْ خَدَعْتُهُ بِحِيلَتِیْ فَعَلِمْتُهُ مِنْهُ مَا جَهِلَ وَ زَيَّنْتُ لَهُ مَا قَدْ عَلِمَ وَلَقِیْتُ لَکَ غَدًا بِاَوْ زَارِیْ وَاَوْ زَارٍ مَّعَ اَوْ زَارِیْ۔

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اَلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ۔

④ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ يَّدْعُوْنِ اِلَی الْغٰی وَ يُضِلُّ عَنِ الرُّشْدِ وَ یُقِلُّ الْوَفْرَ وَ یَمْحَقُ التَّالِدَةَ وَ یُحْمِلُ الذِّکْرَ وَ یُقِلُّ الْعَدَدَ۔

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اَلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ۔

⑤ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ اَتَّعَبْتُ فِیْهِ جَوَارِحِیْ فِیْ لَیْلِیْ وَ نَهَارِیْ وَ قَدْ اسْتَرْتُ حَیَاءً مِّنْ عِبَادِکَ بِسِتْرِکَ وَ لَا سِتْرًا لِّمَا سَتَرْتَنِیْ بِہِ۔

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اَلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ۔

اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۳) اے اللہ! میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ کی جس کی طرف میں نے اپنے نفس سرکش سے تیری مخلوق میں سے کسی کو لگایا یا اپنے حیلہ سازی سے کسی کو دھوکا دیا تو میں نے اس کو وہ سکھایا جسے وہ نہ جانتا تھا اور جس کو وہ جانتا تھا اس کو آراستہ کیا، آہ! کل میں اپنے گناہوں کے بوجھ اور دوسروں کے گناہوں کے بوجھ کے ساتھ تجھ سے ملاؤں گا۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۴) اے اللہ! میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ کی جو گمراہی کی طرف لے گیا اور راست سے بھٹکا دے اور وافر حصے کو کم کر دے اور ہمیشگی کی دولت کو کم کرے اور دوست و احباب کی تعداد کو کم کرے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۵) اے اللہ! میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ سے جس میں میں نے اپنے جسم کے اعضاء کو تھکایا اپنی رات اور اپنے دن میں اور میں نے (اپنے سر کو) ڈھانپا تیرے پردہ سے تیرے بندوں سے حیا کرتے ہوئے اور کوئی پردہ پوشی نہیں سوائے اس کے کہ جس سے تو پردہ پوشی فرمائے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

⑥ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ قَصَدَنِي بِهِ أَعْدَائِي
لَهْتَكِي فَصَرَفْتَ كَيْدَهُمْ عَنِّي وَلَمْ تُعِنْهُمْ عَلَيَّ فَضِيحَتِي
كَأَنِّي لَكَ مُطِيعٌ وَنَصْرَتِي حَتَّى كَأَنِّي لَكَ وَلِيٌّ، وَإِلَى
مَتَى يَا رَبِّ أَعْصِي فْتُمْهِلْنِي! وَطَالَ مَا عَصَيْتُكَ فَلَمْ
تُؤَاخِذْنِي وَسَأَلْتُكَ عَلَى سُوءٍ فَعَلَيْ فَا عَطَيْتَنِي فَآيُ
شُكْرِ يَقُومُ عِنْدَكَ بِنِعْمَةٍ مِنْ نِعَمِكَ عَلَيَّ.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى
آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآغْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.

⑦ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ قَدَّمْتُ إِلَيْكَ
تَوْبَتِي مِنْهُ وَوَاجَهْتُكَ بِقَسَمِي بِكَ وَآلَيْتُ بِنَبِيِّكَ
مُحَمَّدٍ ﷺ وَأَشْهَدْتُ عَلَى نَفْسِي بِذَلِكَ أَوْلِيَاكَ
مِنْ عِبَادِكَ أَنِّي غَيْرُ عَائِدٍ إِلَى مَعْصِيَتِكَ فَلَمْ أَقْصِدْنِي
إِلَيْهِ بِكَيْدِهِ الشَّيْطَانُ وَمَالَ بَنِي إِلَيْهِ الْخُذْلَانُ وَدَعَانِي
نَفْسِي إِلَى الْعِصْيَانِ اسْتَتَرْتُ حِيَاءً مِنْ عِبَادِكَ جَرَاءَةً مَبْنِي
عَلَيْكَ وَأَنَا أَعْلَمُ أَنَّهُ لَا يُكْنِي مِنْكَ سِتْرٌ وَلَا بَابٌ وَلَا
يَحْجُبُ نَظْرَكَ حِجَابٌ فَخَالَفْتُكَ فِي الْمَعْصِيَةِ إِلَى مَا نَهَيْتَنِي
عَنْهُ ثُمَّ مَا كَشَفْتَ السِّتْرَ وَسَاوَيْتَنِي بِأَوْلِيَائِكَ كَأَنِّي

(۶) اے اللہ! میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ سے جس کے ذریعے
میرے دشمنوں نے میری بے عزتی کا ارادہ کیا پس تو نے ان کے فریب کو مجھ سے پھیر دیا
اور میری رسوائی پر تو نے دشمنوں کی مدد نہ فرمائی گویا میں تیرا فرمانبردار ہوں اور تو نے میری
مدد فرمائی گویا کہ میں تیرا دوست ہوں اور کب تک اے میرے پروردگار میں تیری نافرمانی
کرتا رہوں گا اور تو مجھ کو مہلت دیتا رہے گا اور عرصہ دراز سے تیری نافرمانی کرتا رہا اور تو
نے میرا مواخذہ نہ فرمایا اور اپنے برے کرتوتوں کے باوجود میں نے تجھ سے سوال کیا اس پر
تو نے مجھ کو عطا فرمایا تو کون سا شکر ہے جو تیری مجھ پر نعمتوں میں سے ایک نعمت کے بدلے
بھی ہو سکے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار
حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ
میں نے تجھ سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

اے اللہ! میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ سے جس سے
میرے دشمنوں نے میری بے عزتی کا ارادہ کیا پس تو نے ان کے فریب کو مجھ سے پھیر دیا
اور میری رسوائی پر تو نے دشمنوں کی مدد نہ فرمائی گویا میں تیرا فرمانبردار ہوں اور تو نے میری
مدد فرمائی گویا کہ میں تیرا دوست ہوں اور کب تک اے میرے پروردگار میں تیری نافرمانی
کرتا رہوں گا اور تو مجھ کو مہلت دیتا رہے گا اور عرصہ دراز سے تیری نافرمانی کرتا رہا اور تو
نے میرا مواخذہ نہ فرمایا اور اپنے برے کرتوتوں کے باوجود میں نے تجھ سے سوال کیا اس پر
تو نے مجھ کو عطا فرمایا تو کون سا شکر ہے جو تیری مجھ پر نعمتوں میں سے ایک نعمت کے بدلے
بھی ہو سکے۔

لَا أَزَالُ لَكَ مُطِيعًا وَإِلَى أَمْرِكَ مُسْرِعًا وَمِنْ وَعِيدِكَ فَارِعًا
فَلَيْسْتُ عَلَى عِبَادِكَ وَلَا يَعْلَمُ سِرِّي غَيْرُكَ فَلَمْ
تَسْمِنِي بِغَيْرِ سَمْتِهِمْ بَلْ أَسْبَغْتَ عَلَيَّ مِثْلَ نِعْمَتِهِمْ ثُمَّ
فَضَّلْتَنِي بِذَلِكَ عَلَيْهِمْ كَأَنِّي عِنْدَكَ فِي دَرَجَتِهِمْ
وَمَا ذَاكَ إِلَّا لِحِلْمِكَ وَفَضْلِ نِعْمَتِكَ فَضْلًا مِّنْكَ عَلَيَّ
فَلَكَ الْحَمْدُ يَا مَوْلَايَ فَاسْأَلُكَ يَا اللَّهُ كَمَا سَتَرْتَهُ عَلَيَّ
فِي الدُّنْيَا أَنْ لَا تَقْضَحَنِي بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّحِمِينَ -
فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى
أَلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ -

⑧ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ سَهَرْتُ فِيهِ لَيْلَتِي
فِي لَدَّتِي فِي الثَّانِي لِإِثْيَانِهِ وَالتَّخَلُّصِ إِلَى وَجُودِهِ وَتَحْصِيلِهِ
حَتَّى إِذَا أَصْبَحْتُ حَضَرْتُ إِلَيْكَ بِحِلْيَةِ الصَّالِحِينَ
وَأَنَا مُضْمِرٌ خِلَافَ رِضَاكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ -
فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى أَلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ -

⑨ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ ظَلَمْتُ بِسَبَبِهِ
وَلِيًّا مِنْ أَوْلِيَائِكَ وَنَصَرْتُ بِهِ عَدُوًّا مِنْ أَعْدَائِكَ أَوْ تَكَلَّمْتُ

میں ہمیشہ تیرا فرمانبردار بندہ رہا ہوں اور تیرے حکم کی طرف جلدی کرنے والا ہوں
اور تیری وعید سے ڈرنے والا ہوں تو میں تیرے بندوں پر ملتبس (مشتبہ) رہا اور تیرے
سوا میرے راز کو کوئی نہیں جانتا اور تو نے مجھ کو ان کے راستہ کے غیر پر نہیں چلایا بلکہ ان پر
نعمتوں کی مثل مجھ پر مکمل نعمتیں فرماتا رہا پھر تو نے اُن نعمتوں کے ذریعہ اُن بندوں پر
فضیلت عطا فرمائی گویا کہ میں تیری بارگاہ میں تیرے ان بندوں کے درجہ میں ہوں یہ سب
تیرے حلم سے ہوا اور تیری جانب سے سراسر تیری نعمت کی زیادتی سے ہوا جو مجھ پر ہوئی تو
اے میرے مولا تمام تعریفیں تیرے ہی لئے ہیں تو اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ جس طرح
دنیا میں تو نے مجھ پر پردہ ڈالا یہ کہ آخرت میں گناہ کی وجہ سے مجھ کو رسوا نہ فرمانا اے سب
سے زیادہ رحم کرنے والے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار
حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ
سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۸) اے اللہ! میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ سے جس کے کرنے
میں سب سے زیادہ شبہ تھا اپنی لذت میں اس کے پانے اس کے لانے اور اس کے
وجود تحصیل کی طرف رہائی دینے میں، یہاں تک کہ جب میں نے صبح کی تو تیری بارگاہ
میں نیک بندوں کے لبادہ میں حاضر ہوا جب کہ باطن میں تیری رضامندی کے برخلاف
چھپائے ہوئے ہوں۔ اے تمام جہانوں کے مالک

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار محمد
ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے
سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۹) اے اللہ! میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ سے جس کے سبب
میں نے تیرے ولیوں (دوستوں) میں سے کسی ولی (دوست) پر ظلم کیا اور اس کے
ذریعہ تیرے دشمنوں

فِيهِ لَغَيْرِ مَحَبَّتِكَ أَوْ نَهَضْتُ فِيهِ إِلَى غَيْرِ طَاعَتِكَ أَوْ
ذَهَبْتُ إِلَى غَيْرِ أَمْرِكَ -

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ
عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ -
⑩ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ تُوِرْتُ الضَّغْنَاءَ
وَيَحِلُّ الْبَلَاءَ وَيُشْمِتُ الْأَعْدَاءَ وَيَكْشِفُ الْغَطَاءَ وَيَجْبِسُ
الْقَطْرَ مِنَ السَّمَاءِ

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ
عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ -

میں سے کسی دشمن کی مدد کی یا اس میں میں نے تیری محبت کے سوا بات کی یا اس میں
تیری فرمانبرداری کے غیر کی طرف کھڑا ہوا یا اس میں تیرے حکم کے غیر کی طرف چلا -
تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار
حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ
معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۱۰) اے اللہ! میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ سے جو کینہ کو پیدا
کرے اور مصیبت کو اُتارے اور دشمنوں کو ہنسائے اور پردے کو کھولے اور آسمان سے
بارش کے اُترنے کو روکے -

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار
حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ
معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!



دوسری منزل

(۱) اے اللہ! میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ سے جس نے مجھ کو غافل کر دیا اس بات سے جس کی طرف تو نے مجھے ہدایت عطا فرمائی اور اُس کے کرنے کا تو نے مجھ کو حکم دیا یا اُس کے کرنے سے تو نے مجھ کو منع فرمایا یا اس پر مجھ کو تو نے نشاندہی فرمائی اس امر میں کہ جس میں میرے لئے حصہ ہے اور تیری رضا مندی تک پہنچنے کا ذریعہ ہے اور میری توبہ کی توفیق دینا ہے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۲) اے اللہ! میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ سے جس کو میں بھول گیا اور تو نے اس کو محفوظ رکھا اور میں نے اس کو معمولی سمجھا جب کہ تو نے اس کو درج فرمایا اور میں نے اس کو تیرے سامنے گھلے رکھا اور تو نے اُس کو مجھ پر چھپا دیا اور اگر اُس سے میں تیری بارگاہ میں توبہ کرتا تو ضرور تو اس کو بخش دیتا۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

دوسری منزل استغفار

بروز ہفتہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

① اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ اَلْهَانِیْ عَمَّا هَدَيْتَنِیْ اِلَیْهِ وَاَمَرْتَنِیْ بِهٖ اَوْ نَهَيْتَنِیْ عَنْهٗ اَوْ دَلَلْتَنِیْ عَلَیْهِ مِمَّا فِیْهِ الْحَظُّ لِیْ وَالْبُلُوْغُ اِلٰی رِضَاکَ وَاتِّبَاعُ مَحَبَّتِکَ وَ اِیْثَارُ الْقُرْبِ مِنْکَ۔

فَصَلِّ یَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اَغْفِرْهُ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔
② اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ نَسِیْتُہٗ فَاَحْصِیْہٗ وَ تَهَاوَنْتُ بِهٖ فَاَثْبِتْہٗ وَ جَاهَرْتُکَ بِهٖ فَسَتِّرْہٗ عَلَیَّ وَ لَوْ ثَبَّتْ اِلَیْکَ مِنْہٗ لَغَفَرْتْہٗ۔

فَصَلِّ یَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اَغْفِرْہٗ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

③ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ تَوَقَّعْتُ مِنْکَ قَبْلَ اِنْقِضَائِهِ تَعْجِیْلَ الْعُقُوْبَةِ فَاَمْهَلْتَنِیْ وَاَسْبَلْتَ عَلَی سِتْرٍ اَفْلَمَ اِلٰی فِیْ هَتِّکَہٗ عَنِیْ جُهْدًا۔

فَصَلِّ یَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اِلٰہِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اَغْفِرْہٗ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

④ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ نَهَيْتَنِیْ عَنْہٗ فَخَالَفْتُکَ اِلَیْہِ وَحَدَّرْتَنِیْ اِیَّاهُ فَاَقَمْتُ عَلَیْہِ وَقَبَحْتَهُ عَلٰی فَرِیْثَتِہٖ لِیْ نَفْسِیْ۔

فَصَلِّ یَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اِلٰہِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اَغْفِرْہٗ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

⑤ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ یَعْبُرُ عَنِیْ رَحْمَتُکَ اَوْ یُحِلُّ لِیْ نِقْمَتُکَ اَوْ یُحْرِمُنِیْ کَرَمَتُکَ اَوْ یُزِیْلُ عَنِیْ نِعْمَتُکَ۔

فَصَلِّ یَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اِلٰہِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اَغْفِرْہٗ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

⑥ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ عَیَّرْتُ بِہٖ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ اَوْ قَبَحْتُ مِنْ فِعْلِ اَحَدٍ مِّنْ بَرِیَّتِکَ ثُمَّ تَقَحَّمتُ

(۳) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس کے پورا ہونے سے پہلے ہی تیری جانب سے گرفت کی میں نے توقع کی تھی اور تو نے مجھے مہلت دی اور تو نے مجھ پر پردہ لٹکایا تو میں نے اس کے چاک کرنے میں اپنی جانب سے کوئی کمی نہ کی۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۴) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس سے تو نے مجھ کو منع فرمایا تو میں نے اس کے کرنے میں تیرے حکم کی مخالفت کی اور تو نے مجھ کو اُس سے ڈرایا تب کہ میں اُس پر قائم ہوا اور تو نے اُس کی برائی مجھ پر ظاہر فرمائی جبکہ میں گناہ کو میرے اُس نے میرے لئے آراستہ کیا۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۵) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جو مجھ سے تیری رحمت کو پھیرے یا مجھ پر تیری ناراضگی کو نازل کرے یا مجھ کو تیری بخشش و عطا سے محروم کرے یا مجھ سے تیری نعمت کو زائل کرے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۶) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس کے ذریعہ میں نے تیری مخلوق میں سے کسی کو عار دلائی ہو یا تیری مخلوق میں سے کسی کے فعل کی برائی بیان کی ہو پھر میں خود اُس میں پڑ گیا اور اُس میں رسوا ہوا۔.....

عَلَيْهِ وَانْتَهَكْتُهُ جَرَاءَةً مِّنِّي عَلَيْكَ -

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ
عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ -

⑦ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ تَوَرَّكَ عَلَيَّ وَوَجَبَ
فِي شَيْءٍ فَعَلْتُهُ بِسَبَبِ عَهْدٍ عَهِدْتُكَ عَلَيْهِ أَوْ عَقْدٍ عَقَدْتُهُ
لَكَ أَوْ ذِمَّةٍ آتَيْتُ بِهَا مِنْ أَجْلِكَ لِأَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ ثُمَّ نَقَضْتُ
ذَلِكَ مِنْ غَيْرِ ضَرُورَةٍ لِّزِمْتَنِي فِيهِ بَلِ اسْتَنْزَلَنِي عَنِ
الْوَفَاءِ بِهِ الْبَصَرُ وَأَسْخَطَنِي عَنْ رِعَايَتِهِ الْأَشْرُ

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ
عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ -

⑧ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ بَدَأْتَهُ بِي
وَأَقْدَمْتُ عَلَى فِعْلِهِ فَاسْتَخَيَّيْتُ مِنْكَ وَأَنَا عَلَيْهِ وَ
رَهْبَتُكَ وَأَنَا فِيهِ ثُمَّ اسْتَقْلْتُكَ مِنْهُ وَعُدْتُ إِلَيْكَ

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ
عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ -

⑨ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ لِحَقْنِي بِسَبَبِ
نِعْمَةٍ أَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ فَتَقَوَّيْتُ بِهَا عَلَى مَعَاصِيكَ وَ

تیری بارگاہ میں اپنی طرف سے جرأت کرتے ہوئے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار
حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ
معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۷) اے اللہ! میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جو مجھ پر غالب
ہوا اور جو لازم ہوا کسی ایسی چیز میں جس کو میں نے کیا اس عہد کے سبب جس پر میں نے تجھ
سے وعدہ کیا یا کسی ایسے پختہ عہد و پیمان کی وجہ سے جو میں نے تجھ سے کیا یا کسی ایسے ذمہ کی
وجہ سے جس کی میں نے تیری مخلوق میں سے کسی کے لئے قسم کھائی پھر میں نے اُس عہد کو توڑ
ڈالا بغیر کسی ضرورت کے کہ جو مجھ پر لازم ہوئی بلکہ مجھ کو اُس عہد کے پورا کرنے میں تکبر
نے پھسلا یا اور اس کی رعایت کرنے سے مجھ کو شیطان نے ناراض کر ڈالا۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار
حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ
معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۸) اے اللہ! میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس سے میں نے
تیری بارگاہ میں توبہ کی اور پھر اس کے کرنے پر میں نے اقدام کیا اور تجھ سے حیاء کی جبکہ
اُس میں نے جرأت لی اور میں تجھ سے ڈرا جب کہ اُس گناہ کا میں مرتکب ہوا پھر میں نے
تیرے حضور اس سے معافی مانگی اُس کے بعد پھر اُس گناہ کی طرف میں لوٹا۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار
حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ
معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۹) اے اللہ! میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جو مجھ کو لاحق ہوا
اُس نعمت کے سبب سے جو نعمت تو نے مجھے انعام فرمائی اور اُس نعمت کی وجہ سے میں نے
تیری نافرمانی کرنے پر قوت پائی۔

خَالَفْتُ فِيهَا أَمْرَكَ وَأَقْدَمْتُ بِهَا عَلَى وَعِيدِكَ -
 فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ
 عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ -
 ⑩ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ قَدَّمْتُ فِيهِ
 شَهْوَتِي عَلَى طَاعَتِكَ، وَاشْرْتُ فِيهِ مَحَبَّتِي عَلَى أَمْرِكَ
 فَأَرْضَيْتُ نَفْسِي بِغَضَبِكَ وَعَرَضْتُهَا لِسَخَطِكَ إِذْ
 نَهَيْتَنِي وَقَدَّمْتُ إِلَيْهِ إِذَا رَأَيْتُكَ وَتَحَجَّجْتَ عَلَيَّ فِيهِ
 بِوَعِيدِكَ وَأَسْتَغْفِرُكَ اللَّهُمَّ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ -
 فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ
 عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ -

اور میں نے تیرے حکم کی مخالفت کی اور اس نعمت کی وجہ سے میں نے تیری وعید پر
 اقدام کیا۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار
 حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ
 معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۱۰) اے اللہ! میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس میں میں نے
 تیری فرمانبرداری پر اپنی شہوت کو مقدم کیا اور اس میں اپنی محبت کو تیرے حکم پر ترجیح دی اور
 تیرے غضب کے ساتھ اپنے نفس کو خوش کیا اور نفس کو تیری ناراضگی کے لئے پیش کیا جب تو
 نے مجھ کو منع فرمایا اور اس میں تو نے پہلے ہی مجھ کو ڈرایا اور اس کا ارتکاب کرنے سے تو نے
 اپنی وعید کے ذریعے مجھ پر حجاب فرمایا اور میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اے اللہ اور
 تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار
 حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ
 معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!



تیسری منزل

(۱) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس کو میں نے اپنے نفس میں جانا اور اس کو بھلا دیا یا اس کو یاد رکھا یا اس کو میں نے جان بوجھ کر کیا یا اُس میں میں نے خطا کی حالانکہ وہ گناہ اُن گناہوں میں سے ہے کہ جس کے بارے میں میں شک نہیں کرتا کہ تو مجھ سے اُس کے متعلق پوچھے گا اور بے شک اُس گناہ کے بدلے میرا تیری بارگاہ میں گروئی رکھا ہوا ہے، اگرچہ میں اُس گناہ کو بھول گیا اور اُس سے میرا تعلق نہیں رہا تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۲) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس کو میں نے تیرے حضور علی الاعلان کیا اور تحقیق میں نے اس بات کا یقین کیا کہ تو اُس گناہ پر مجھ کو دیکھتا ہے تو میں نے یہ نیت کی کہ اُس گناہ سے تیری بارگاہ میں توبہ کروں گا اور مجھ کو بھلا دیا گیا کہ میں اُس گناہ سے تجھ سے مغفرت طلب کروں اور اس سے مجھ کو شیطان نے بھلایا۔ تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

تیسری منزل استغفار برز اتوار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

① اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ عَلِمْتُهٗ مِنْ نَفْسِیْ فَاَنْسِیْتُهُ اَوْ ذَكَرْتُهُ اَوْ تَعَمَّدْتُهٗ اَوْ اَخْطَاْتُ فِیْهِ وَهُوَ مِمَّا لَا اَشْکُ اَنْکَ مُسَاۤءِلِیْ عَنْهُ وَاَنَّ نَفْسِیْ بِهٖ مُّرْتَهَنَةٌ لَّدَیْکَ وَاِنْ کُنْتُ قَدْ نَسِیْتُهُ وَغَفَلْتُ عَنْهُ نَفْسِیْ فَصَلِّ یَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اَغْفِرْهُ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ

② اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ وَاَجْهَلْتُکَ وَ قَدْ اَیْقَنْتُ اَنْکَ تَرَانِیْ عَلَیْهِ فَنَوَيْتُ اَنْ اَتُوْبَ اِلَیْکَ مِنْهُ وَاَنْسِیْتُ اَنْ اَسْتَغْفِرَکَ مِنْهُ اَنْسَانِیْهِ الشَّیْطَانُ۔

فَصَلِّ یَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اَغْفِرْهُ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

③ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ دَخَلْتُ فِیْهِ بِحُسْنِ ظَنِّیْ فِیْکَ اَنَّکَ لَا تُعَذِّبُنِیْ عَلَیْهِ وَرَجَوْتُکَ لِغَفْرِتِهٖ فَاَقْدَمْتُ عَلَیْهِ وَقَدْ عَوَّلْتُ نَفْسِیْ عَلٰی مَعْرِفَتِیْ بِکَرَمِکَ اَنْ لَا تَقْضَ حَیْنِیْ بِهٖ بَعْدًا اِذْ سَتَرْتَهُ عَلَیَّ۔

فَصَلِّ یَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اَعْفِرْهُ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

④ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ اِسْتَوْجَبْتُ بِهٖ مِنْکَ رَدَّ الدُّعَاۗءِ وَ حِرْمَانَ الْاِجَابَةِ وَ خِیْبَةَ الطَّمَعِ وَ انْقِطَاعَ الرَّجَاۗءِ

فَصَلِّ یَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اَعْفِرْهُ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

⑤ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ یُورِثُ الْاَسْقَامَ وَ الضُّعْفَ وَ یُوجِبُ النِّقَمَ وَ الْبَلَاءَ وَ یَکُوْنُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ حَسْرَةً وَ نَدَامَةً۔

فَصَلِّ یَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اَعْفِرْهُ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

⑥ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ یَّعْقِبُ الْحُسْرَةَ

(۳) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس میں میں داخل ہوا تیرے بارے اپنے اس گمان سے کہ اُس گناہ پر تو مجھ کو عذاب نہیں دے گا اور میں نے تجھ پر اُمید کی اُس گناہ کے بخش دینے کی تو میں نے اُس گناہ پر اقدام کیا اور میرے نفس نے سرکشی کی اس بنا پر کہ میں تیرے کرم کو جانتا ہوں کہ تو اُس گناہ کی وجہ سے مجھ کو سوانہ کرے گا بعد اس کے کہ تو نے میری پردہ پوشی فرمائی۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۴) اے اللہ! میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس کی وجہ سے میں نے اپنے آپ پر تیری طرف سے دعا کے رد ہونے کو اور دعا کے مقبول ہونے سے محروم ہونے کو واجب کیا اور آرزو کے پورا نہ ہونے اور اُمید کے ٹوٹ جانے کو لازم کیا۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۵) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جو بیمار ہیں میں مبتلا کرے اور لاغر و کمزور کرے اور عذاب و بلاؤں کو ثابت کرے اور قیامت کے دن حسرت و ندامت ہو۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۶) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جو اپنے پیچھے حسرت کو لائے

وَيُورِثُ النَّدَامَةَ وَيَحْبِسُ الرِّزْقَ وَيُرْدُّ الدُّعَاءَ
فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ۔
⑦ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ مَدَحْتَهُ
بِلِسَانِي أَوْ أَضْمَرْتَهُ بِجَنَانِي أَوْ هَشَّتْ إِلَيْهِ نَفْسِي أَوْ
أَثْبَتَهُ بِلِسَانِي أَوْ أَتَيْتُهُ بِفِعَالِي أَوْ كَتَبْتُهُ بِيَدِي أَوْ
ارْتَكَبْتُهُ أَوْ ارْتَكَبْتُ فِيهِ عِبَادَكَ۔

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ۔
⑧ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ خَلَوْتُ بِهِ
فِي لَيْلِي وَنَهَارِي وَأَرَخَيْتُ فِيهِ عَلَى السَّكْرَةِ حَيْثُ
لَا يَرَانِي فِيهِ إِلَّا أَنْتَ يَا جَبَّارُ فَارْتَابَتْ نَفْسِي فِيهِ
وَتَحَيَّرْتُ بَيْنَ تَرْكِي لَهُ بِخَوْفِكَ وَأَنْتِهَائِي لَهُ بِحُبِّي
الظَّنِّ فِيكَ فَسَوَّلَتْ لِي نَفْسِي الْإِقْدَامَ عَلَيْهِ وَأَنَا
عَارِفٌ بِمَعْصِيَتِي فِيهِ لَكَ۔

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ۔

اور ندامت کو پیدا کرے اور رزق کو روکے اور دعا کو رد کرے۔
تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار
حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ
معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۷) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس کی
میں نے تعریف کی اپنی زبان سے یا میں نے اُس کو چھپایا اپنے دل میں یا اُس کی طرف میرا
نفس خوش ہوایا اُس کو میں نے اپنی زبان سے ثابت کیا یا اپنے افعال سے لایا یا اُس کو میں
نے اپنے ہاتھ سے لکھا اور میں نے اُس کا ارتکاب کیا یا اُس میں تیرے بندوں کو مرتکب کیا۔
تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار
حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ
معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۸) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس کو
میں نے چھپی میں کیا اپنی رات اور اپنے دن میں اور اس میں تو نے مجھ پر پردہ لٹکایا اس
طرح کہ اس میں مجھ کو میرے سوا کوئی نہیں دیکھتا اے جبار! پس میرے نفس نے اُس میں
شک کیا میں اس حسرت میں پڑا کہ اُس گناہ کو تیرے خوف سے چھوڑ دوں یا اُس میں لگا
رہوں تیری بارگاہ میں حُسنِ ظن کی وجہ سے اور اُس گناہ پر اقدام کرنے کو میرے لئے میرے
نفس نے ہموار کیا اور میں اُس گناہ میں تیرے حضور اپنی نافرمانی کرنے کو جانتا ہوں۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار
حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ
معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

⑨ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ اسْتَقْلَلْتُهُ
فَاسْتَغْنَمْتَهُ وَاسْتَصَغَرْتُهُ فَاسْتَكَبَرْتَهُ وَوَرَّطَنِي
فِيهِ جَهْلِي بِهِ۔

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ۔
⑩ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ أَضَلَلْتُ بِهِ
أَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ أَوْ أَسَأْتُ بِهِ إِلَى أَحَدٍ مِّنْ بَرِيَّتِكَ
أَوْ زَيْنْتُهُ لِي نَفْسِي أَوْ أَشَرْتُ بِهِ إِلَى غَيْرِي أَوْ دَلَلْتُ
عَلَيْهِ سِوَايَ وَأَصْرَرْتُ عَلَيْهِ بِعَمْدٍ أَوْ أَقَمْتُ
عَلَيْهِ بِجَهْلِي۔

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ۔

(۹) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس کو
میں نے قلیل سمجھا اور تیری بارگاہ میں وہ عظیم تھا میں نے اُس کو چھوٹا سمجھا اور تیری بارگاہ میں
وہ بڑا تھا اور اُس گناہ میں مجھ کو میری نادانی نے ہلاکت میں ڈالا۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار
حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ
معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۱۰) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس
کے ذریعے میں نے تیری مخلوق میں سے کسی کو راہ سے ہٹایا یا اُس گناہ کے ذریعے تیری مخلوق
میں سے کسی سے برا سلوک کیا یا اُس کو میرے لئے میرے نفس نے آراستہ کیا یا اُس گناہ
کے ذریعے میں نے اپنے غم کو اشارہ کیا یا اپنے سوا دوسرے کو اُس گناہ پر راہنمائی کی اور اس
کو اُس گناہ میں سے روکا یا اپنے لئے اُس گناہ کو باوجود یا اپنے نہ جاننے کی وجہ سے اُس پر قائم رہا۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار
حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ
معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ۔

چوتھی منزل استغفار بُزیر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

① اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ خُفْتُ بِهٖ اَمَانَتِیْ اَوْ اَحْسَنْتُ لِیْ نَفْسِیْ فِعْلَهٗ اَوْ اَخْطَاْتُ بِهٖ عَلٰی بَدَنِیْ اَوْ قَدَّمْتُ فِیْهِ عَلَیْکَ شَهْوَتِیْ اَوْ کَثَرْتُ فِیْهِ لَذَّتِیْ اَوْ سَعَيْتُ فِیْهِ لِغَیْرِیْ اَوْ اَسْتَغْوَيْتُ اِلَیْهِ مَن تَابَعَنِیْ اَوْ کَا بَرْتُ فِیْهِ مَن مَّانَعَنِیْ اَوْ تَهَوَّیْتُ عَلَیْهِ مَن غَلَبَنِیْ اَوْ غَلَبْتُ عَلَیْهِ بِحِیْلَتِیْ اَوْ اَسْتَغْثَرْتُ لِنَفْسِیْ اِلَیْهِ مَبِیْلٰی۔

فَصَلِّ یَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اَعْفِرْهُ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔
② اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ اِسْتَعْنْتُ عَلَیْهِ بِحِیْلَةٍ تُدْنِیْ مِنْ غَضَبِکَ اَوْ اَسْتَظْهَرْتُ بِنَیْلِهِ

چوتھی منزل

(۱) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس کے

تیرے لیے میں نے اپنی امانت میں خیانت کی یا اس کے کرنے کو میرے نفس نے میرے لئے اچھا کیا یا اس کے رے میں نے اپنے بدن پر خطا کی یا اس میں میں نے تیرے حکم پر اپنی طبیعت کو مقدم کیا یا اس میں میں نے اپنی شہوت کو زیادہ کیا یا اس گناہ میں میں نے کوشش کی کہ اسے چھپا دوں یا اس میں میں نے اُس گناہ کی طرف گمراہ کیا (نفس نے) اس کو جس نے میری اتباع کی یا اس میں میں نے اُس گناہ میں اس سے جو مجھے اس کے کرنے سے مانع ہوا یا میں نے غلبہ پایا اس گناہ کے انکاب میں اس پر جس نے مجھ پر غلبہ پایا (گناہ سے روکنے میں) یا میں نے اس پر غلبہ پایا اپنے حیلہ (نفس) سے یا اس گناہ کی طرف میرے میلان سے مجھ کو ہلاک کیا۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۲) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس پر میں نے مدد طلب کی کسی ایسے حیلہ سے جو مجھ کو قریب ہے تیرے غضب سے یا اس کے پانے میں میں نے غلبہ پایا

عَلَى أَهْلِ طَاعَتِكَ أَوْ اسْتَلَمْتُ بِهِ أَحَدًا مِنْ
خَلْقِكَ إِلَى مَعْصِيَتِكَ أَوْ رُمْتُهُ وَرَأَيْتُ بِهِ عِبَادَكَ
أَوْ لَبِسْتُ عَلَيْهِ بِفَعَالٍ كَأَنِّي بِجِيلَتِي أَرِيدُكَ
وَالْمُرَادُ بِهِ مَعْصِيَتُكَ وَالْهُوَى مُنْصَرِفٌ عَنْ طَاعَتِكَ.
فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.
③ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ كَتَبْتَهُ عَلَيَّ
بِسَبَبِ عَجْبٍ كَانَ مِنِّي بِنَفْسِي أَوْ رِيَاءٍ أَوْ سُمْعَةٍ
أَوْ حِقْدٍ أَوْ شَحْنَاءٍ أَوْ خِيَانَةٍ أَوْ خِيَلَاءٍ أَوْ فَرَجٍ أَوْ
مَرَجٍ أَوْ عِنَادٍ أَوْ حَسَدٍ أَوْ أَشْرٍ أَوْ بَطَرٍ أَوْ حَمِيَّةٍ أَوْ
عَصَبِيَّةٍ أَوْ رِضَاءٍ أَوْ رَجَاءٍ أَوْ شُحٍّ أَوْ سَخَطٍ أَوْ ظُلْمٍ
أَوْ حِيلَةٍ أَوْ سَرِقَةٍ أَوْ كَذِبٍ أَوْ غِيْبَةٍ أَوْ لَهْوٍ أَوْ لَغْوٍ
أَوْ نَمِيمَةٍ أَوْ لَعِبٍ أَوْ نَوْعٍ مِنْ الْأَنْوَاعِ مِمَّا يُكْتَسَبُ
بِمِثْلِهِ الذُّنُوبُ وَيَكُونُ فِي اتِّبَاعِهِ الْعَطَبُ وَالْحُوبُ.
فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.
④ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ رَهَيْتُ فِيهِ

تیری اطاعت کرنے والوں پر یا اس کے ذریعے میں نے مائل کیا تیری نافرمانی کی طرف
تیری مخلوق میں سے کسی کو یا میں نے اس کا ارادہ کیا یا تیرے بندوں کو دکھایا یا اپنے
کرتوتوں کے ذریعہ خلط ملط کیا گویا کہ اپنے حیلہ کے ذریعہ تیری رضا کا ارادہ کرتا ہوں
جب کہ اس سے مقصد تیری نافرمانی کرنا تھی اور خواہش (نفس) تیری فرمانبرداری سے
پھری ہوئی ہے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار
حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ
معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۳) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ کی جو تو نے
میرے لیے لکھی ہے اس پر اپنی پسندی کے کہ جو میری جانب سے میرے نفس کی وجہ سے تھی یا
ریاکاری یا دھوکے یا کینہ یا بغض یا خیانت یا تکبر یا اکڑنے یا اترانے یا نفرت یا عصبیت یا
خوشی یا اُمید یا غل یا سخاوت (بے جا) یا ظلم یا حیلہ (نفس) یا چوری یا جھوٹ یا غیبت یا
کھیل یا فالو (اُمور) یا چغلی یا کھیل کو دیا گناہوں کی قسموں میں سے کسی قسم سے بھی کہ جس
کی مثل سے گناہ کمایا جاتا ہے اور اس کی اتباع میں ہلاکت اور غم و وحشت ہوتی ہے
تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار
حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ
معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے۔

(۴) اے اللہ! میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ کی جس میں میں تیرے

سوا کسی اور سے ڈرا

سِوَالِكَ وَعَادَيْتُ فِيهِ أَوْلِيَاءَكَ وَوَالَيْتُ فِيهِ أَعْدَاءَكَ
وَحَذَلْتُ فِيهِ أَحِبَّاءَكَ وَتَعَرَّضْتُ لِشَيْءٍ مِّنْ غَضَبِكَ
فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ۔

⑤ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ سَبَقَ وَفِیْ
عِلْمِكَ اَنِّیْ فَاعِلُهُ بِقُدْرَتِكَ الَّتِیْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰی
وَعَلٰی کُلِّ شَیْءٍ

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ۔
⑥ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ ثَبَتَ الْبَلَاءُ
مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُ فِيْهِ وَنَقَضْتُ فِيْهِ الْعَهْدَ فِيمَا بَيْنِيْ
وَبَيْنَكَ جَرَاءَةً مِّنِّيْ عَلَیْكَ لِمَعْرِفَتِيْ بِعَفْوِكَ۔

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ۔
⑦ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ اَدْنَانِیْ مِنْ
عَذَابِكَ اَوْ اَنَا اِنِّیْ مِنْ ثَوَابِكَ اَوْ حَبَّبَ عَنِّيْ رَحْمَتَكَ اَوْ
كَدَّرَ عَلٰی نِعْمَتِكَ۔

اور اس میں تیرے ولیوں (اہلسنت کے بزرگوں) کے ساتھ دشمنی کی اور اس میں میں نے
تیرے دشمنوں (یعنی کافروں، بد مذہبوں اور گمراہوں) سے دوستی کی اور اس میں تیرے محبوبوں کو
رُسا کیا اور تیرے غضب میں کسی چیز کے سامنے میں نے اپنے آپ کو پیش کیا۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار
حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ
معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۵) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ کی جو تیرے
علم میں سابق ہوا کہ میں اس کو کرنے والا ہوں تیری قدرت سے کہ جس کے ذریعہ تو مجھ پر
اور ہر شئی پر قادر ہوا۔

تو اے میرے پروردگار تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار
حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ
معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۶) اے اللہ! میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ کی جس سے
میں نے تیری بارگاہ کی طرف توبہ کی پھر اس گناہ میں لوٹا اور اس میں میں نے اپنے اور
تیرے درمیان عہد کو توڑا تجھ پر اپنی طرف سے جرات کرتے ہوئے اس لئے کہ میں جانے
والا ہوں تیرے درگزر فرمانے کو۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار
حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ
معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۷) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ کی جس نے
مجھ کو تیرے عذاب سے قریب کر دیا یا مجھ کو تیرے ثواب سے دُور کر دیا یا مجھ سے تیری رحمت
کو روک دیا یا مجھ پر تیری نعمت کو تنگ کر دیا۔

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ۔

⑧ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ حَلَلْتُ بِهِ
عَقْدًا شَدَدْتَهُ بِهِ أَوْ شَدَدْتُ بِهِ عَقْدًا أَحَلَلْتَهُ بِخَيْرٍ
وَعَدْتَهُ فَلَحِقَنِي شُحٌّ فِي نَفْسِي حَرَمْتُ بِهِ خَيْرًا
أَسْتَحِقُّهُ أَوْ حَرَمْتُ بِهِ نَفْسًا تَسْتَحِقُّهُ۔

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ۔
⑨ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ ارْتَكَبْتَهُ
بِشُمُولِ عَافِيَتِكَ أَوْ تَمَكَّنْتُ مِنْهُ بِفَضْلِ نِعْمَتِكَ أَوْ
تَقَوَّيْتُ بِهِ عَلَى دَفْعِ نِقْمَتِكَ عَنِّي أَوْ مَكَدْتُ إِلَيْهِ
يَدِي بِسَابِغِ رِزْقِكَ أَوْ خَيْرًا رَدْتُ بِهِ وَجْهًا لَكَ الْكَرِيمَ
فَخَالَطَنِي فِيهِ شُحٌّ نَفْسِي بِمَا لَيْسَ فِيهِ رِضَاكَ۔

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ۔
⑩ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ دَعَانِي إِلَيْهِ
الرُّخْصُ أَوِ الْحَرِصُ فَرَعِبْتُ فِيهِ وَحَلَلْتُ لِنَفْسِي

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار
حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ
معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۸) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ کی جس کے
ذریعہ میں نے اس گناہ کو کھولا جس کو تو نے مضبوط باندھایا اُس گناہ کے ذریعہ اس گناہ کو
مضبوط باندھا جس کو تو نے کھولا اس خیر سے جس کا تو نے وعدہ فرمایا پس لاحق ہو گئی مجھ کو
میرے نفس میں ایسی محرومیت جس کے ذریعہ میں بھلائی سے محروم ہو گیا یا میں نے محروم کیا
اس کے ذریعہ کسی نفس کو (اس چیز سے) جس کا وہ مستحق تھا۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار
حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ
معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۹) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ کی جس کا میں
نے ارتکاب کیا تیرے عافیت کے عام ہونے کی وجہ سے یا میں نے اس پر قابو پایا تیری
نعمت کے فضل کی وجہ سے یا میں نے قوت پائی تیرے عذاب کے مجھ سے دفع ہونے
کی وجہ سے یا میں نے اپنا ہاتھ بڑھایا تیرے رزق کی فراوانی کی وجہ سے یا کوئی
ایسی بھلائی کہ جس سے میں نے تیری رضامندی کا ارادہ کیا اور اس میں میرے نفس کے
بخل سے میرے لئے ملامت کر ڈالی اس چیز کی جس میں تیری رضامندی نہیں ہے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار
حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ
معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۱۰) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ کی جس کی
طرف مجھ کو رخصتوں نے یا لالچ نے بلایا تو میں اس میں راغب ہو گیا اور میں نے اپنے نفس
کے لئے وہ چیز حلال کی

جو کہ تیرے نزدیک حرام کردہ تھی۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!



مَا هُوَ مُحَرَّمٌ عِنْدَكَ۔

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآغْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ۔

پانچویں منزل استغفار بروز منگل

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

① اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ خَفِیَّ عَلٰی خَلْقِكَ وَلَمْ یَعْزُبْ عَنْكَ فَاسْتَغْفِرُكَ مِنْهُ فَاقْلَتْنِیْ ثُمَّ عُدْتُ فِیْهِ فَسَتَرْتَهُ عَلٰی۔

فَصَلِّ یَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِیْ یَا خَیْرَ الْعَامِلِیْنَ
② اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ خَطُوْتُ اِلَیْهِ بِرَجُلٍ اَوْ مَدَدْتُ اِلَیْهِ یَدِیْ اَوْ تَامَلْتُهُ بِبَصَرِیْ اَوْ اَصْغَيْتُ اِلَیْهِ بِاُذُنِیْ اَوْ نَطَقْتُ بِهٖ بِلسَانِیْ اَوْ اَتَلَفْتُ فِیْهِ مَا رَزَقْتَنِیْ ثُمَّ اسْتَزَقْتُكَ عَلٰی عِصْیَانِیْ فَرَزَقْتَنِیْ ثُمَّ اسْتَعَنْتُ بِرِزْقِكَ عَلٰی عِصْیَانِکَ فَسَتَرْتَ عَلٰی ثُمَّ سَأَلْتُكَ الزَّیَادَةَ فَلَمْ تَحْرِمْنِیْ

پانچویں منزل

(۱) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جو تیری

خلوق سے پوشیدہ ہوا جب کہ تجھ سے نہ چھپ سکا پھر میں نے تیری بارگاہ میں اس سے توبہ کی اس پر تو نے میری توبہ کو قبول فرمایا پھر اس گناہ میں میں لوٹا اور تو نے اس کی مجھ سے پردہ

تو مجھ سے پردہ ہٹا دیا اور درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ سے امانت فرما کہ سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۲) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس کی طرف میں اپنے پاؤں سے چلایا اس کی طرف میں نے اپنا ہاتھ بڑھایا یا اس کو میں نے تاڑا اپنی آنکھ سے یا اس کی طرف اپنے کان کو لگایا یا اس کو میں نے اپنی زبان سے بولایا اس گناہ میں برباد کیا وہ رزق جو تو نے مجھ کو دیا، پھر میں نے اپنی نافرمانی کے باوجود تجھ سے رزق طلب کیا اس پر تو نے مجھ کو رزق عطا فرمایا پھر میں نے تیرے رزق سے تیری نافرمانی کرنے پر مدد طلب کی اس پر تو نے میری پردہ پوشی فرمائی، پھر میں نے تجھ سے زیادتی رزق کا سوال کیا اور تو نے مجھ کو محروم نہ فرمایا

ثُمَّ جَاهَرْتُكَ بَعْدَ الزِّيَادَةِ فَلَمْ تَفْضَحْنِي فَلَا
أَزَالُ مُصِرًّا عَلَى مَعْصِيَتِكَ وَلَا تَزَالُ عَائِدًا بِحِلْمِكَ
وَكَرَمِكَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ۔

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ۔

③ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ یُّوجِبُ صَغِیْرُهُ
اَلِیْمَ عَذَابِکَ وَیَجِلُّ کَبِیْرُهُ شَدِیْدَ عِقَابِکَ وَفِیْ اِثْبَانِهِ
تَعْجِیْلُ نِقْمَتِکَ وَفِی الْاِصْرَارِ عَلَیْهِ زَوَالُ نِعْمَتِکَ۔

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ۔

④ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ یُّطْلَعُ
عَلَیْهِ اَحَدٌ سِوَاکَ وَلَمْ یَعْلَمْ بِهٖ اَحَدٌ غَیْرُکَ مِمَّا
لَا یُنْجِیْنِیْ مِنْهُ اِلَّا عَفْوُکَ وَلَا یَسْعَہُ اِلَّا مَغْفِرَتُکَ
وَحِلْمُکَ۔

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ۔
⑤ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ یُّزِیْلُ النِّعَمَ

پھر رزق کی زیادتی کے بعد میں نے کھل کر تیری نافرمانی کی اور تو نے پھر بھی مجھ کو رسوا نہ
فرمایا اور میں برابر تیری نافرمانی کرتا رہا اور تو مجھ سے اپنے حلم اور کرم کا معاملہ فرماتا رہا
اے سب سے بہتر کرم فرمانے والے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار
حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ
معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۳) اے اللہ بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس کا
چھوٹا تیرے دردناک عذاب کو ثابت کرتا ہے اور اس کا بڑا تیرے سخت عذاب کو اتارتا ہے
اور اُس گناہ کا ارتکاب کرنے پر تیرا عذاب جلدی کرتا ہے اور اس پر اصرار سے تیری نعمت
زائل ہوتی ہے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار
حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ
معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۴) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس پر
میرے (اور تیری عطا کیے تیرے محبوب ﷺ اور اولیاء کرام کے) سوا کسی کو اطلاع نہ ہوئی اور
اس کو تیرے (اور تیرے محبوب ﷺ اور اولیاء کرام کے) سوا کسی نے نہ جانا اُس گناہ سے کہ
اس سے تیری درگزر ہی مجھ کو نجات دے گی اور اس کو تیری مغفرت اور تیرا حلم ہی سموسکتا ہے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار
حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ
معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۵) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جو
نعمتوں کو زائل کرے

وَيُجِلُّ النِّقْمَ وَيَهْتِكُ الْحَرَمَ وَيُطِيلُ السَّقَمَ وَ
يُعَجِّلُ الْأَلَمَ وَيُورِثُ النَّدَمَ -
فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَ عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ
⑥ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ يَمْحَقُ
الْحَسَنَاتِ وَيُضَاعِفُ السَّيِّئَاتِ وَيُجِلُّ النِّقْمَاتِ
وَيُغْضِبُكَ يَا رَبِّ السَّمَوَاتِ -

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَ عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ -
⑦ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ أَنْتَ أَحَقُّ
بِمَغْفِرَتِهِ إِذْ كُنْتُ أَوْلَى بِسِتْرِهِ فَإِنَّكَ أَهْلُ التَّقْوَى وَ
أَهْلُ الْمَغْفِرَةِ -

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَ عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ -
⑧ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ ظَلَمْتُ بِسَبَبِهِ
وَلِيًّا مِنْ أَوْلِيَائِكَ مُسَاعِدَةً لَا عَدَاةَ لَكَ وَمِيلًا مَعَ أَهْلِ
مَعْصِيَتِكَ عَلَى أَهْلِ طَاعَتِكَ -

اور عذاب کو اُتارے اور شرافت و بزرگی کو ختم کرے اور بیماری کو لمبا کرے اور درد کو جلدی
لائے اور پشیمانی میں مبتلا کرے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار
حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ
معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۶) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جو نیکیوں
کو مٹائے اور برائیوں کو بڑھائے اور عذابوں کو اُتارے اور تجھ کو ناراض کرے اے
آسمانوں کے پروردگار!

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار
حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ
معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۷) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ سے کہ جس
کو بخش دینا تو ہی اہل دار ہے۔ تو نہ تو ہی اس کو چھپانے کا زیادہ سزاوار ہے بے شک تجھ ہی
سے مغفرت مانگنے والے ہیں۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار
حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ
معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۸) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس کے
سبب سے میں نے تیرے ولیوں (دوستوں) میں سے کسی ولی (دوست) پر ظلم کیا تیرے
دشمنوں کی مدد کرتے ہوئے اور تیری نافرمانی کرنے والوں کے ساتھ میلان کرتے ہوئے
تیری اطاعت کرنے والوں کی مخالفت میں۔

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ -
⑨ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ الْبَسَنِي كَثْرَةً
إِنِّهَمَا كِي فِيهِ ذِلَّةٌ وَإِسْنِي مِنْ وُجُودِ رَحْمَتِكَ أَوْقَصَرَ
بِي الْيَأْسُ عَنِ الرَّجُوعِ إِلَى طَاعَتِكَ لِمَعْرِفَتِي بِعَظِيمِ
جُرْمِي وَسُوءِ ظَنِّي بِنَفْسِي -

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ -
⑩ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ أَوْرَثَنِي
الْهَلَكَةَ لَوْلَا حِلْمُكَ وَرَحْمَتُكَ وَأَدْخَلَنِي دَارَ الْوَلَاةِ
لَوْلَا نِعَمَتُكَ وَسَلَّكَ بِي سَبِيلَ الْغَى لَوْلَا إِرْشَادُكَ -
فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار
حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ
معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۹) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس میں
میرے کثرت سے مُنہمک (ڈوبے) ہونے نے مجھ کو ذلت کا لباس پہنایا اور مجھ کو تیری
رحمت پائے جانے سے مایوس کیا یا مجھ کو تیری فرمانبرداری کی طرف لوٹنے سے ناامیدی
نے روکا، میرے اپنے جرم کے بڑے ہونے کی پہچان کی وجہ سے اور میرے اپنے نفس کے
ساتھ میرا گمان بُرا ہونے کی وجہ سے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار
حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ
معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۱۰) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر گناہ سے کہ اگر تیرا
علم اور تیری رحمت نہ ہوتی تو مجھے تباہی میں ڈال دیتا اور اگر تیری نعمت نہ ہوتی تو مجھے جہنم
میں داخل کر دیتا اور اگر تیری ہدایت نہ ہوتی تو مجھے گمراہی کے راستے پر چلا دیتا۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار
حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ
معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

چھٹی منزل استغفار

برز بدھ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

① اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ یَّکُوْنُ فِیْ حَبْرَاحِہٖ قَطْعُ الرَّجَاءِ وَرَدُّ الدُّعَاۗءِ وَتَوَاتُرُ الْبَلَاۗءِ وَتَرَادُّفُ الْهُمُوْمِ وَتَضَاعُفُ الْغُمُوْمِ۔

فَصَلِّ یَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْہٗ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

② اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ یَّذُکُّکَ دُعَاۗئِیْ وَیُطِیْلُ فِیْ سَخَطِکَ عَنَّاۤیْ اَوْ یَقْصِرُ عَنْکَ اَمَلِیْ۔

فَصَلِّ یَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْہٗ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ۔

③ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ وَیُمِیْتُ الْقَلْبَ وَیُشْعِلُ الْکَرْبَ وَیُشْغِلُ الْفِکْرَ وَیُرِضِیْ

چھٹی منزل

(۱) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جو مجھ کو

ہلاکت میں ڈالتا، اگر تیرا حلم اور تیری رحمت نہ ہوتی اور مجھ کو بربادی کے گھر میں داخل کرتا اگر تیری نعمت نہ ہوتی اور وہ گناہ مجھ کو گمراہی کے راستہ لے چلتا اگر تیری رہنمائی نہ ہوتی۔

اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے حق میں وہ گناہ

معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۲) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ سے جو تیری

بارگاہِ معافی سے میری دعا کو راکھ کرے اور تیری ناراضگی میں طویل دے میری تھکاوٹ کو یا تجھ سے میری اُمید کو کم کرے۔

اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار

حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۳) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جو دل کو

مردہ کرے اور کرب کو بھڑکائے اور فکر کو مشغول کرے اور

الشَّيْطَانُ وَيُخِطُّ الرَّحْمَنَ.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ -
④ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ يُعَقِّبُ الْيَأْسَ
مِنْ رَحْمَتِكَ وَالْقَنُوطَ مِنْ مَغْفِرَتِكَ وَالْحُرْمَانَ مِنْ
سَعَةِ مَا عِنْدَكَ -

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْهُ لِي خَيْرَ الْغَافِرِينَ -
⑤ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ أَمَقْتُ عَلَيْهِ
نَفْسِي إِجْلَالًا لَكَ وَأَظْهَرْتُ لَكَ التَّوْبَةَ فَقَبِلَتْ وَ
سَأَلْتُكَ الْعَفْوَ فَعَفَوْتَ ثُمَّ أَعَادَنِي الْهَوَى إِلَى مَعْلُودَاتِهِ
طَمَعًا فِي سَعَةِ رَحْمَتِكَ وَكَرِهَ عَفْوَكَ نَاسِيًا لِعَيْدِكَ
رَاجِيًا لِجَمِيلِ وَعْدِكَ.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ
عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْخَافِرِينَ -
⑥ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ يُورِثُ سَوَادَ
الْوَجْهِ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ أُولِيَائِكَ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ

شیطان (مردود) کو راضی کرے اور رحمن (اللہ تعالیٰ) کو ناراض کرے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار
حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ
معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۴) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جو اپنے پیچھے تیری رحمت سے نا اُمیدی کو لاتا ہے اور تیری مغفرت سے مایوسی کو لاتا ہے اور وہ فراخی جو تیری بارگاہ میں ہے اور اس سے محرومی کو لاتا ہے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار
حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ
معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۵) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس پر
میں نے تیرے نام سے عذر کیا ہے۔ نفس کو تیری تعظیم کے لئے اور تیرے حضور میں نے توبہ ظاہر کی پس تو
میں نے قبول فرما لی اور مجھ سے میں نے مُعافی کا سوال کیا پس تو نے معاف فرمایا پھر مجھ کو میری
افسوسوں سے میری عادت کی طرف لوٹایا تیری رحمت کی وسعت میں لالچ کرتے
ہوئے اور تیری مُعافی کے کرم کی وسعت میں نظر کرتے ہوئے تیری وعید کو بھولتے ہوئے
تیرے خلاف صورت وعدے کی امید کرتے ہوئے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار
حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ
معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۶) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جو چہرے کی سیاہی کو پیدا کرے اس دن کہ جس میں تیرے ولیوں کے چہرے روشن ہوں گے اور تیرے دشمنوں کے چہرے کالے ہوں گے

أَعَدَّ إِلَيْكَ إِذَا أَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتْلَا وَمُوتَ
فَتَقُولُ لَا تَحْتَصِمُوا لَدَايَ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُمْ بِالْوَعِيدِ
فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ
⑦ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ فَهِمَّتُهُ وَصَمَتْتُ
عَنْهُ حَيَاءً مِنْكَ عِنْدَ ذِكْرِهِ أَوْ كَتَمْتُهُ فِي صَدْرِي
وَعَلِمْتُهُ مِنِّي فَإِنَّكَ تَعْلَمُ السِّرَّ وَآخَفِي

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ
⑧ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ يُبْغِضُنِي إِلَيْهِ
عِبَادِكَ وَيُنْفِرُ عَنِّي أَوْلِيَاءَكَ أَوْ يُوحِشُنِي مِنْ أَهْلِ طَاعَتِكَ
بِوَحْشَةِ الْمَعَاصِي وَرُكُوبِ الْحُوبِ وَارْتِكَابِ الذُّنُوبِ
فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ

⑨ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ يَدْعُو إِلَى
الْكُفْرِ وَيُطِيلُ الْفِكَرَ وَيُورِثُ الْفَقْرَ وَيَجْلِبُ
الْعُسْرَ وَيَصُدُّ عَنِ الْخَيْرِ وَيَهْتِكُ السِّرَّ وَيَمْنَعُ الْيُسْرَ

جب بعض بعض کو ملامت کریں گے اس پر تو فرمائے گا کہ میرے پاس جھگڑا مت کرو اور
بے شک میں نے تمہاری طرف پہلے ہی وعید بھیجی تھی۔
تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار
حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ
معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۷) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی کہ جس کو میں
نے سمجھا اور اُس سے خاموشی اختیار کی تجھ سے حیا کرتے ہوئے اُس کے ذکر کے وقت یا
اُس گناہ کو میں نے اپنے سینے میں چھپایا جب کہ تو نے وہ گناہ جانا جو میری جانب سے ہوا
اور بے شک تو راز کو اور اس سے بھی زیادہ پوشیدگی کو جانتا ہے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار
حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ
معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۸) اے اللہ! بے شک میں مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جو مجھے تیرے
خاص بندوں کی بادگاہ میں ناگوار کرے اور تیرے ولیوں کو مجھ سے نفرت کرنے والا
بنائے یا مجھ کو میری فرمانبرداری کرنے والوں سے وحشت میں ڈالے گناہوں کی وحشت کی
وجہ سے اور گناہوں کے سوار ہونے اور گناہوں کا ارتکاب کی وجہ سے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار
حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ
معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۹) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جو کفر کی
طرف بلاتا ہے (بد مذہبوں کی طرف میلان) اور فکر کو لمبا کرتا ہے اور محتاجی میں مبتلا کرتا ہے
اور تنگی کو بھینچتا ہے اور بھلائی سے روکتا ہے اور پردہ دری کرتا ہے اور آسانی کو روکتا ہے۔

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ -
⑩ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ يُدْنِي الْأَجَالَ
وَيَقْطَعُ الْأَمَالَ وَيَشِينُ الْأَعْمَالَ -

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ -

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار
حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ
معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۱۰) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جو موت
کو قریب کرے اور اُمیدوں کو توڑے اور اعمال کو عیب دار کر دے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار
حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ
معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!



ساتویں منزل استغفار

بروز جمعرات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

① اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ يَدْنِسُ مَاطَهْرَتَهُ وَيَكْشِفُ عَنِّي مَا سَتَرْتَهُ أَوْ يُقْبِحُ مِنِّي مَا زَيَّنْتَهُ -

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ -

② اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ لَا يَكُنْ لِي بِهِ عَهْدُكَ وَلَا يُؤْمِنُ مَعَهُ غَضَبُكَ وَلَا تَنْزِيلُ بِهِ رَحْمَتِكَ وَلَا تَدْوَمُ مَعِيَ نِعْمَتُكَ -

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ -

③ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ اسْتَخْفَيْتُ بِهِ فِي ضَوْءِ النَّهَارِ عَنْ عِبَادِكَ وَبَارَزْتُكَ بِهِ فِي ظُلْمَةِ

ساتویں منزل

(۱) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جو میلا کرتا ہے اس چیز کو جس کو تو نے پاک فرمایا ہے اور کھولتا ہے مجھ سے اس چیز کو جس کو تو نے

بھانپا ہے یا برائی بیان کرتا ہے مجھ سے اس چیز کی جس کو تو نے آراستہ فرمایا ہے۔ تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ

معاذ اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس کی وجہ سے میں تیرا جلاکتا تیرے وعدے کو اور جس کے ساتھ تیرے غضب سے امن والا نہیں ہوا جاسکتا اور اس کی وجہ سے تیری رحمت نہیں نازل ہوتی اور تیری نعمت میرے ساتھ ہمیشگی کے ساتھ بہتر

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۳) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس کو میں نے تیرے بندوں سے چھپا کر کیا دن کی روشنی میں اور جس کو میں نے تیرے حضور ظاہر کیا رات کی تاریکی میں

اللَّيْلِ جَرَاءَةً مِنِّي عَلَيْكَ عَلَى أَنِّي أَعْلَمُ أَنَّ السِّرَّ عِنْدَكَ
عَلَانِيَةً وَأَنَّ الْخَفِيَّةَ عِنْدَكَ بَارِزَةٌ وَأَنَّهُ لَا يَمْتَنِعُنِي
مِنْكَ مَانِعٌ، وَلَا يَنْفَعُنِي عِنْدَكَ نَافِعٌ مِّنْ مَّالٍ وَبَنِينَ إِلَّا أَن
أَتَيْتُكَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ۔

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ۔
④ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ يُورِثُ النَّسْيَانَ
لِذِكْرِكَ أَوْ يُعَقِّبُ الْغَفْلَةَ عَنْ تَحْذِيرِكَ وَيَتِمَادِي بِئِي إِلَى
الْأَمْنِ مِنْ مَكْرِكَ أَوْ يُؤَيِّسُنِي مِنْ خَيْرِ مَا عِنْدَكَ۔

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ۔
⑤ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ لِحَقِّي بِسَبَبِ
عَثْبِي عَلَيْكَ فِي أَحْبَاسِ الرِّزْقِ عَلَيَّ وَشِكَايَتِي مِنْكَ
وَإِعْرَاضِي عَنْكَ وَمِيلِي إِلَى عِبَادِكَ بِالِاسْتِكَانَةِ لَهُمْ
وَالْتَضَرُّعِ إِلَيْهِمْ وَقَدْ أَسْمَعْتَنِي قَوْلَكَ فِي مُحْكَمِ
كِتَابِكَ فَمَا اسْتَكَانُوا رَبَّهُمْ وَمَا تَضَرَّعُوا۔

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

جرات کرتے ہوئے اپنی طرف سے تجھ پر باوجود اس کے کہ مجھے علم ہے کہ بھید (میں کیا
جانے والا گناہ بھی) تیرے حضور کھلم کھلا ہے اور پوشیدگی (میں کیا جانے والا گناہ بھی) تیری بارگاہ
میں ظاہر ہے اور تیری مجھ پر گرفت کرنے سے مجھ کو کوئی نہیں روک سکتا اور نہ ہی تیرے حضور
(تیری اجازت کے بغیر) مجھے کوئی نفع دینے والا نفع دے سکتا ہے مال ہو خواہ بیٹے مگر یہ کہ میں
نے تیرے حضور قلب سلیم لے کر حاضر ہوں۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار
حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ
معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۴) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ کی جو
میرے ذکر کو بھلا دینے کا باعث ہے یا وہ گناہ جو اپنے پیچھے تیری تھذیب و ڈر سے غفلت لاتا
ہے اور تیری غیبت میرے مجھ کو لا پرواہ کرتا ہے یا مجھ کو مایوس کرتا ہے اس بھلائی سے جو
میرے لیے خیر ہے۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار
حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ
معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۵) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اس گناہ کی جو مجھ کو
لاحق ہوا مجھ پر رزق کے بند ہونے کی صورت میں تجھ پر گلہ کرنے کے سبب سے اور میری
تیری بارگاہ میں شکایت کرنے سے اور تجھ سے اعراض کرنے سے اور تیرے بندوں کی
طرف میلان کرنے سے پھر بندوں کے لئے عاجزی اور ان کی طرف زاری کرنے سے
اور تحقیق تو نے اپنی محکم کتاب میں مجھ کو اپنا فرمان سنایا ”تو نہ تو وہ اپنے رب کے حضور میں
جھکے اور نہ گڑ گڑاتے ہیں۔“

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر

عَلَىٰ إِلَهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ۔

⑥ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ لِّزِمَنِیْ بِسَبَبِ
کُرْبَةٍ اِسْتَعْنْتُ عِنْدَہَا بِغَیْرِکَ وَاسْتَعْنْتُ عَلَیْہَا
بِسِوَاکَ وَاسْتَمَدَدْتُ بِاَحَدٍ فِیْہَا دُوْنَکَ۔

فَصَلِّ یَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ
عَلٰی اِلٰہِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ۔

⑦ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ حَمَلَنِیْ عَلَیْہِ
الْخَوْفُ مِنْ غَیْرِکَ، وَدَعَانِیْ اِلٰی التَّضَرُّعِ لِاَحَدٍ مِّنْ
خَلْقِکَ اَوْ اِسْتِمَالَتِیْ اِلٰی الطَّمَعِ فِیْمَا عِنْدَ غَیْرِکَ
فَاَثَرْتُ طَاعَتَہُ فِیْ مَعْصِیَتِکَ اِسْتِحْبَابًا بِالْمَافِیْ یَدِیْہِ
وَ اَنَا اَعْلَمُ بِحَاجَتِیْ اِلَیْکَ کَمَا لَا غِنٰی لِیْ عَنکَ

فَصَلِّ یَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَ عَلٰی اِلٰہِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ

⑧ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ مَّثَلَتْ لِیْ نَفْسِیْ
اِسْتِقْلَالَہُ وَصَوَّرْتُ لِیْ اِسْتِصْغَارَہُ وَقَلَّلْتُہُ حَتّٰی
وَرَّطَنِیْ فِیْہِ۔

فَصَلِّ یَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما لے
سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۶) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جو مجھ کو
لازم ہوا اس مصیبت کے سبب سے جس کے آنے پر میں نے تیرے غیر سے (یعنی ان لوگوں
سے جو تجھے پسند نہیں) فریاد کی اور اس مصیبت پر میں نے تیرے سوا سے مدد طلب کی اور اس
مصیبت میں تیرے علاوہ کسی سے بھی مدد طلب کی (کیونکہ حقیقی مددگار تو ہی ہے)۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار
حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ
معاف فرما لے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۷) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس پر
مجھ کو آمادہ کیا تیرے غیر کے ڈرنے اور تیری مخلوق میں سے کسی کے لئے آہ و زاری کرنے کی
وجہ سے (یعنی وہ بھی اس طرح کے امور میں مبتلا رہا ہے) تو میں نے تیری نافرمانی میں اس کی اطاعت کو ترجیح
دی کہ وہ میری (بندہ) کے پاس ہے اس کو حاصل کروں اور مجھ کو اس بات کا علم ہے کہ
میں تیرا امتثال کروں جیسا کہ (مجھے علم ہے کہ) مجھ کو تجھ سے بے نیازی نہیں۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار
حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ
معاف فرما لے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۸) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس کو
میرے نفس نے معمولی بنا کر پیش کیا اور اس کی چھوٹی صورت بنا کر پیش کیا اور اس کو کم کر
دکھایا اور مجھ کو اس گناہ میں پھنسا دیا۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر

عَلَىٰ إِلَهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ۔

⑨ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ جَرٰی بِہٖ قَلَمُکَ وَاَحَاطَ بِہٖ عِلْمُکَ فِیْ عَلٰی اِلٰی اٰخِرِ عُمْرِیْ وَ لِجَمِیْعِ ذُنُوْبِیْ کُلِّہَا اَوَّلِہَا وَاٰخِرِہَا عَمْدِہَا وَخَطِیْئَہَا قَلِیْلِہَا وَکَثِیْرِہَا صَغِیْرِہَا وَکَبِیْرِہَا دَقِیْقَہَا وَجَلِیْلِہَا قَدِیْمِہَا وَحَدِیْثِہَا سِرِّہَا وَجَہْرِہَا وَعَلَانِیَّتِہَا وَلِیْمًا اَنَا مُذْنِبٌ فِیْ جَمِیْعِ عُمْرِیْ۔

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَىٰ إِلَهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ۔

⑩ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ لِّیْ وَاَسْئَلُکَ اَنْ تَغْفِرَ لِّیْ مَا اَحْصَيْتَ عَلٰی مِنْ مَّظَالِمِ الْعِبَادِ فِیْلِیْ فَاِنَّ لِعِبَادِکَ عَلٰی حُقُوْقًا وَمَظَالِمًا وَاَنَا بِہَا مِنْ تَہَنُّنٍ اَللّٰهُمَّ وَاِنْ کَانَ کَثِیْرَةً فَاِنَّہَا فِیْ جَنْبِ عَفْوِکَ یَسِیْرَةٌ اَللّٰهُمَّ اَیُّمَا عَبْدٍ مِّنْ عِبَادِکَ اَوْ اَمَةٍ مِّنْ اِمَائِکَ کَانَ لَہٗ مَظْلِمَةٌ عِنْدِیْ قَدْ غَصَبْتُہٗ عَلَیْہَا فِیْ اَرْضِہٖ اَوْ مَالِہٖ اَوْ عَرَضِہٖ اَوْ یَدِیْہٖ اَوْ غَابَ اَوْ حَضَرَ هُوَ اَوْ خَصَمَہٗ یُطَالِبُ بِنِّیْ بِہَا وَلَمْ اَسْتَطِعْ اَنْ اَرُدَّہَا

اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما لے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۹) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جس کے بارے میں تیرا قلم چل چکا اور تیرے علم نے میرے بارے میں اُس گناہ کا احاطہ فرمایا اور مجھے جو وبال پڑنے والا ہے آخری عمر تک اس کا احاطہ فرمایا اور میرے تمام گناہوں کو ان میں کے پہلے اور ان میں کے آخری کو ان میں کے عمد او خطا کو ان میں کے قلیل اور کثیر کو اور ان میں کے چھوٹے کو اور بڑے کو ان میں کے معمولی اور ان میں کے بڑے کو ان میں کے پانے اور نئے کو، ان میں کے پوشیدہ اور کھلم کھلا اور علانیہ کو اور ان تمام گناہوں سے میں مغفرت طلب کرتا ہوں جو میں اپنی تمام عمر میں کرنے والا ہوں۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ معاف فرما لے! سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!

(۱۰) اے اللہ! میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں ہر اُس گناہ کی جو میرا ہے اور میں تیری بارگاہ میں سوال کرتا ہوں کہ تو میری مغفرت فرما دے ہر اس ظلم کی جو تو نے میرے ساتھ کیا ہے جو میری جانب سے بندوں پر ہوئے کیونکہ بے شک تیرے بندوں کے لئے مجھ پر حقوق ہیں اور مظالم ہیں جن کے بدلے میں گروی ہوں، اے اللہ! اگرچہ وہ مظالم کثرت سے ہیں لیکن بے شک تیرے درگزر کے گوشہ میں تھوڑے ہیں۔ اے اللہ تیرے بندوں میں سے جس بندے کا اور تیری بندیوں میں سے جس بندی کا مجھ پر حق ہو جن کو میں نے اس کی زمین میں چھینا یا اس کے مال میں یا اس کی عزت میں یا اس کے بدن میں، وہ بندہ غائب ہو یا حاضر ہو وہ خود مجھ سے اس کا مطالبہ کرے (یا اس کا وکیل) اور میں اس کی طرف اس کا حق لوٹانے کی طاقت نہیں رکھتا

إِلَيْهِ وَلَمْ أَسْتَخْلِلْهَا مِنْهُ فَاسْأَلْكَ بِكَرَمِكَ وَجُودِكَ
وَسِعَةِ مَا عِنْدَكَ أَنْ تُرْضِيَهُمْ عَنِّي وَلَا تَجْعَلْ لَهُمْ عَلَيَّ
شَيْئًا مِّنْ قِصَّةٍ مِّنْ حَسَنَاتِي فَإِنَّ عِنْدَكَ مَا يُرْضِيهِمْ
عَنِّي وَلَيْسَ عِنْدِي مَا يُرْضِيهِمْ وَلَا تَجْعَلْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
لِسَيِّئَاتِهِمْ عَلَيَّ حَسَنَاتِي سَبِيلًا.

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآغْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ.

اور نہ ہی اس حق کو میں نے اس سے اپنے لئے حلال کرایا تو میں تجھ سے تیرے کرم
اور جود اور وسعت کہ جو تیرے خزانوں میں ہے اس کے واسطے یہ سوال کرتا ہوں کہ تو ان کو
میری طرف سے راضی فرما دے اور ان کے حق کے لئے مجھ پر کوئی ایسی چیز مسلط نہ فرما کہ
جو میری نیکیوں کو گھٹائے کیونکہ بے شک تیری بارگاہ میں وہ کچھ ہے کہ جو ان کو میری طرف
سے راضی کر دے اور میرے پاس وہ نہیں جو ان کو راضی کر دے اور قیامت کے دن ان کی
برائیوں کے لئے میری نیکیوں پر کوئی راستہ نہ بنا۔

تو اے میرے پروردگار! تو درود بھیج اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار
حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور میرے حق میں وہ گناہ
معاف فرما اے سب سے بہتر مغفرت فرمانے والے!



آخری استغفار

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَ
أَتُوبُ إِلَيْهِ اسْتَغْفَارًا يَزِيدُ فِي كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَ تَحْرِيكَةِ
نَفْسٍ مِائَةَ أَلْفِ ضِعْفٍ يَدُومُ مَعَ دَوَامِ اللَّهِ وَ يَبْقَى مَعَ
بَقَاءِ اللَّهِ الَّذِي لَا فَنَاءَ وَ لَا زَوَالَ وَ انْتِقَالَ لِمُلْكِهِ أَبَدًا
الْأَبَدِينَ وَ دَهْرَ الدَّاهِرِينَ سَرْمَدًا فِي سَرْمَدٍ اسْتَجِبْ يَا اللَّهُ
(و فی نسخه آخری یا اللہ)

اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ دُعَاءً وَافِقَ إِجَابَةً وَ مَسْأَلَةً وَافَقَتْ مِنْكَ
عَطِيَّةً، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ
صَحْبِهِ وَ سَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ وَافِقَةً
بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهَى لَهَا دُونَ عِلْمِكَ، صَلَاةً تُرْضِيكَ وَ تُرْضِيَهُ
وَ تُرْضِي بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ، وَ سَلِّمْ كَذَلِكَ وَ الْحَمْدُ
لِلَّهِ عَلَى ذَلِكَ، سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ، وَ
سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ، وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

آخری استغفار

اللہ عظمت والے سے میں مغفرت طلب کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ
آپ زندہ اور اوروں کا قائم رکھنے والا ہے اور میں اس کی بارگاہ میں مغفرت طلب
کرتے ہوئے ایسی توبہ کرتا ہوں جو ہر آنکھ کے پلک جھپکنے اور سانس کے حرکت کرنے
میں لاکھوں لاکھ سے بھی دونی جو اللہ جل شانہ کی ہمیشگی کے ساتھ ہمیشہ رہے اور اللہ جل
شانہ کی بقاء کے ساتھ باقی رہے وہ اللہ جل شانہ کہ جس کو نہ فنا ہے اور نہ زوال اور جس کی
بادشاہت میں تبدیلی نہیں، ہمیشہ ہمیش اور زمانوں در زمانہ، ہمیشہ ہمیش اے اللہ قبول فرما
اے اللہ اس دعا کو قبولیت کے موافق فرما دے اور اس حاجت کو اپنی بارگاہ میں عطا
کے موافق فرما دے۔ (جو تیری شایان شان ہو)۔

اللہ درود محمدی ﷺ پر اور ہمارے سردار حضرت محمد
ﷺ کی آل پر اور آپ کے صحاب پر اور خوب خوب سلام بھیج ایسا درود جو تیرے دوام
کے ساتھ رہے اور تیری بقاء کے ساتھ باقی ہو، تیرے علم کے سوا جس کا منتہی نہ ہو ایسا
درود جو تجھے اور انہیں راضی کر دے اور اس درود کے وسیلے سے اے رب العالمین تو ہم
سے راضی ہو جائے اور اسی طرح سلام اور اس پر سبھی خوبیاں اللہ تعالیٰ کے لئے، پاک
ہے تمہارے رب کو عزت والے رب کو ان کی باتوں سے اور سلام ہے پیغمبروں پر اور
سب خوبیاں اللہ کو جو سارے جہاں کا رب ہے۔